پیَدایشؔ

رنگین بائبل

باب نمبر 21 سے 25 تک کی آیات

PDF کے استعمال کا طریقہ:

Adobe Acrobat PDF Reader Version اگر آپ نے پہلے کبھی استعمال

ڈاؤن نہیں کیا تو کیا ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِس پروگرام کو ڈاؤن لوڈ کریں۔

ڈاؤن لوڈ ہونےکے بعد Mr. Mac Bible لوڈ فائل پر کلک کریں اور

Adobe Acrobat PDF Reader کا استعمال کریں۔

اِسPDFکونارمل مطالعہ میں تبدیل کرکے باآسانی مطالعہ کرسکتے ہیں۔

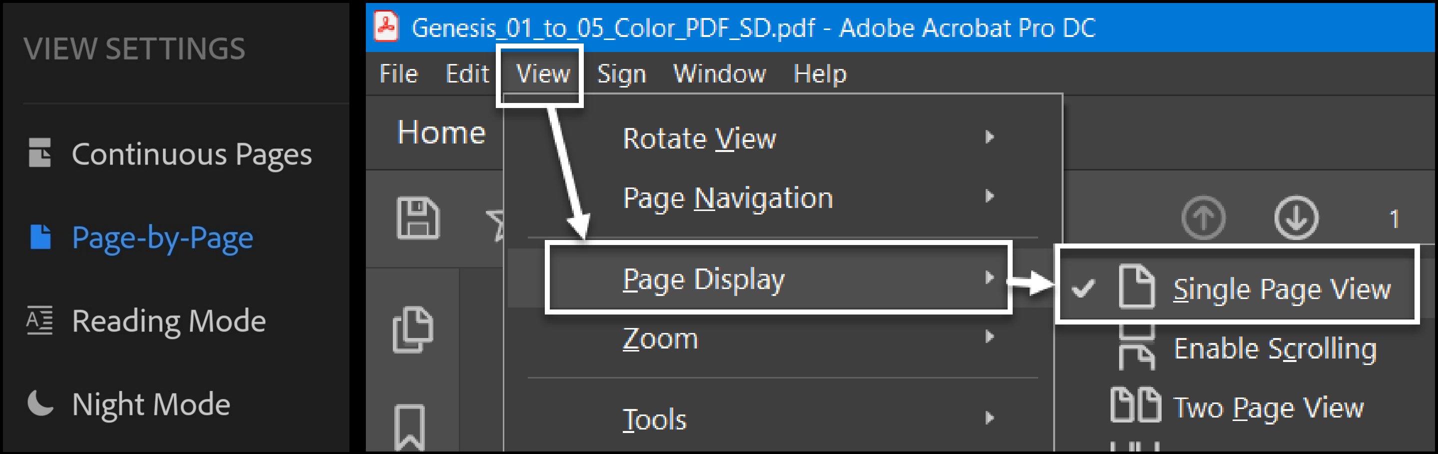

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۔۲۴
پیَدایشؔ ۲۲: ۱
اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ خُدا نے ابرہاؔم کو آزمایا اور
اُسے کہا، ” اَے ابرہاؔم! اُس نے کہا ” میں حاضر ہُوں۔“
MrMacBible.com

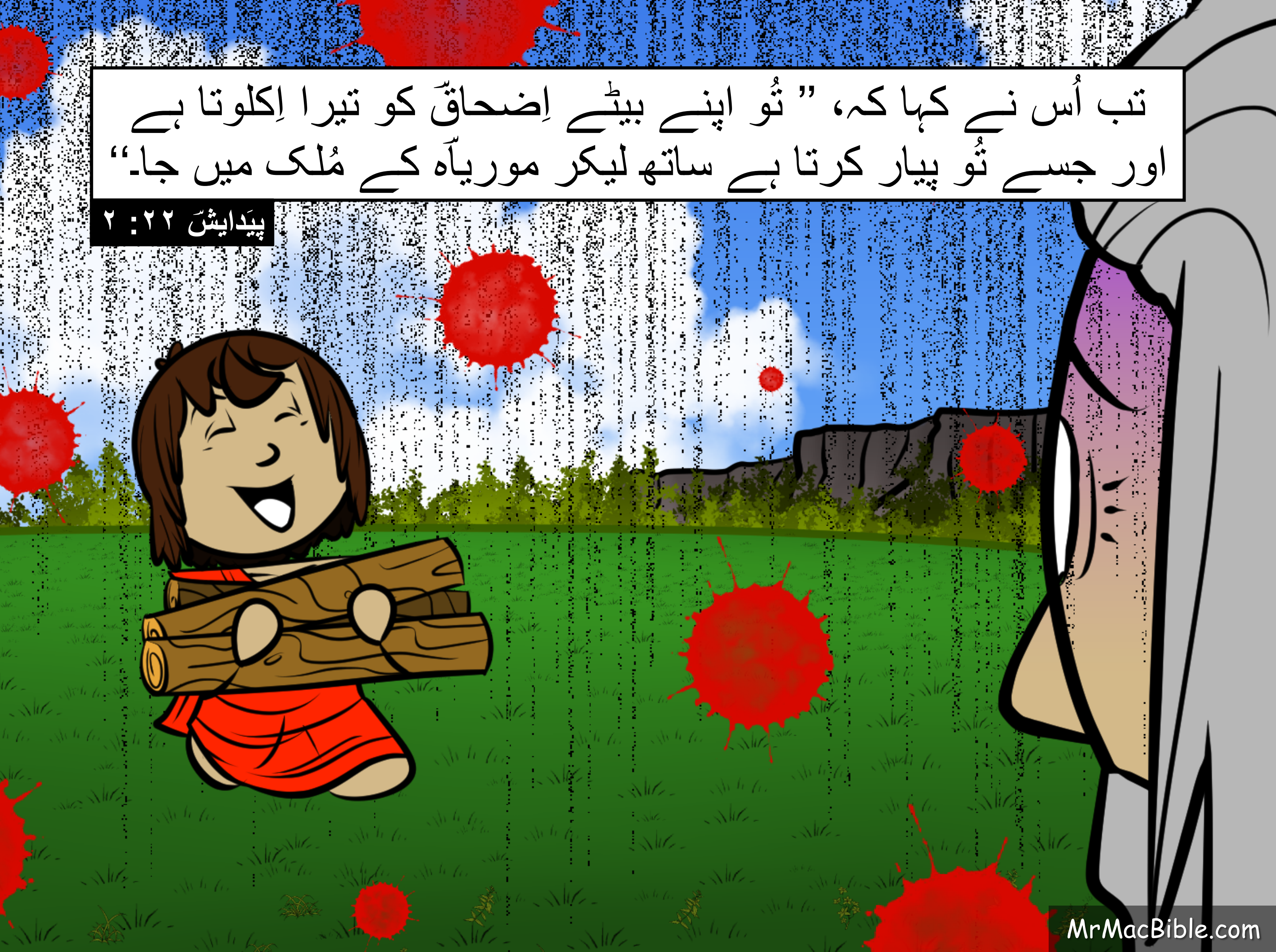
تب اُس نے کہا کہ، ” تُو اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو تیرا اِکلوتا ہے
اور جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موریاؔہ کے مُلک میں جا۔“
پیدَایشؔ ۲۲: ۲
MrMacBible.com

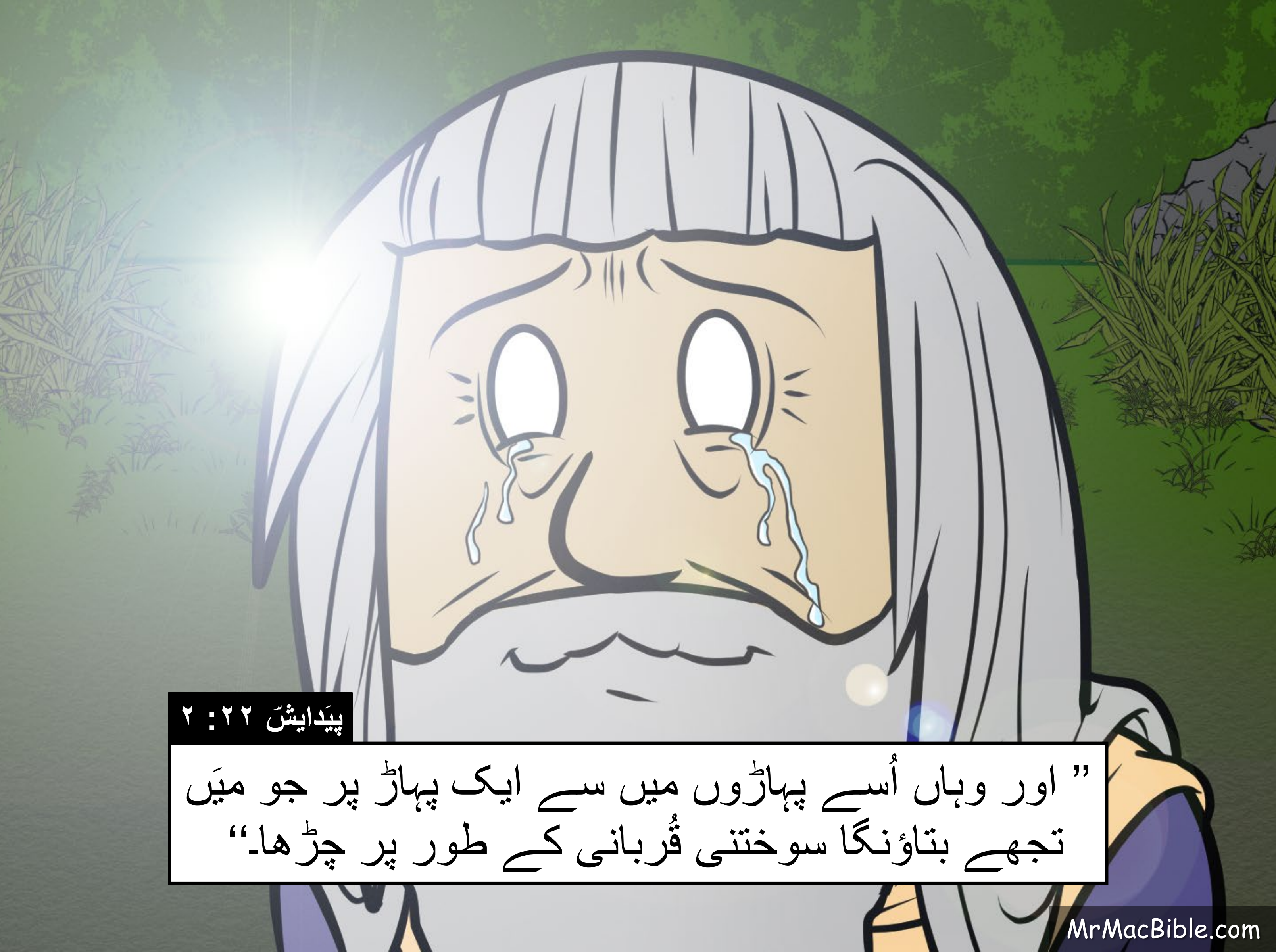
پیَدایشؔ ۲۲ : ۲
” اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میَں
تجھے بتاؤنگا سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲ : ۳
تب ابرہامؔ صُبح سویرے اُٹھکر اپنے گدھے پر چارجامہ کسا
اور اپنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو لیا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲ : ۳
سوختنی قربانی کے لئے لکڑیاں چیریں۔۔۔
MrMacBible.com

۔۔۔اور اُٹھکر اُس جگہ کو جو خُدا
نے اُسے بتائی تھی روانہ ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۲۲ : ۳
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲ : ۴
تیسرے دن ابرہامؔ نے نگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ نے اپنے جوانوں سے کہا، ” تم یہیں گدھے کے
پاس ٹھہرو۔ میَں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں
اور سِجدہ کرکے پھر تمہارے پاس لَوٹ آئینگے۔“
پیَدایشؔ ۲۲: ۵
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۶
اور ابرہامؔ نے سوختنی قُربانی کی لکڑیاں
لیکر اپنے بیٹے اِضحاقؔ پر رکھّیں۔
MrMacBible.com

پیَدایش ۲۲: ۶
اور آگ اور چھُری اپنے ہاتھ میں لی
اور دونوں اِکھٹے روانہ ہُوئے۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲ : ۷
تب اضحاقؔ نے اپنے باپ ابرہامؔ سے کہا، ” اَے باپ؟“ اُس نے جواب دی کہ، ” اَے میرے بیٹے میں حاضر ہُوں۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲ : ۷
اُس نے کہا، ” دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں
پر سوختنی قُربانی کے لئے برّہ کہاں ہے؟“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۸
ابرہامؔ نے کہا، ” اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے
واسطے سوختنی قُربانی کے لئے برّہ مُہیّا کریگا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۹
سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔ اور اُس
جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۹

وہاں ابرہامؔ نے قُربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں۔

MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲ : ۷
اور (ابرہامؔ) اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو باندھا
MrMacBible.com

...اور (ابرہامؔ) اُسے (اِضحاقؔ) قربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھّا۔
پیَدایشؔ ۲۲: ۹
MrMacBible.com

اور ابرہامؔ نے ہاتھ بڑھا
کر چھُری لی کہ اپنے
بیٹے کو ذبح کرے---
پیَدایشؔ ۲۲: ۱۰
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۱
تب خُداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان
ےس پُکارا کہ، ” اَے ابرہاؔم اَے ابرہاؔم!“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۱
اُس (ابرہامؔ) نے کہا، ” میں حاضر ہُوں۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۲
پھر اُس نے کہا کہ، ” تُو اپنا ہاتھ لڑکے
پر نہ چلا اور نہ اُس سے کچُھ کر۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۲
" کیونکہ میں اب جان گیا کہ تُو خُدا سے ڈرتا ہے اسلئے کہ تُونے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے مجُھ سے دریغ نہ کیا۔‘‘
MrMacBible.com

اور ابرہامؑ نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔
پیَدایشؔ ۲۲: ۱۳
MrMacBible.com

یہوواؔہ یری
پیدایشؔ ۲۲: ۱۳۔۲۴
پیدایشؔ ۲۲: ۱۳
تب ابرہامؔ نے جاکر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔
MrMacBible.com

اور ابرہامؔ نے اُس مقام نام ” یہوواہؔ یری،“ رکھّا۔
پیدایشؔ ۲۲ : ۱۴
چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ، ”
خُداوند کے پہاڑ پر مُہیّا کیا جائیگا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۵
اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہامؔ کو پُکارا
اور کہا کہ، ” خُداوند فرماتا ہے چُونکہ تُونے یہ کام کیا کہ۔۔۔“
MrMacBible.com

” اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے دریغ نہ رکھّا اِسلئے میَں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ میَں تجھے برکت پر برکت دُونگا...‘‘
پیَدایشؔ ۲۲: ۱۶
MrMacBible.com

’’...اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے
آسمان کے تاروں اور سمندر کے
کنارے کی ریت کی مانند کردُونگا۔‘‘
پیَدایشؔ ۲۲: ۱۷
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۷
”۔۔۔اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالِک ہوگی۔“
MrMacBible.com

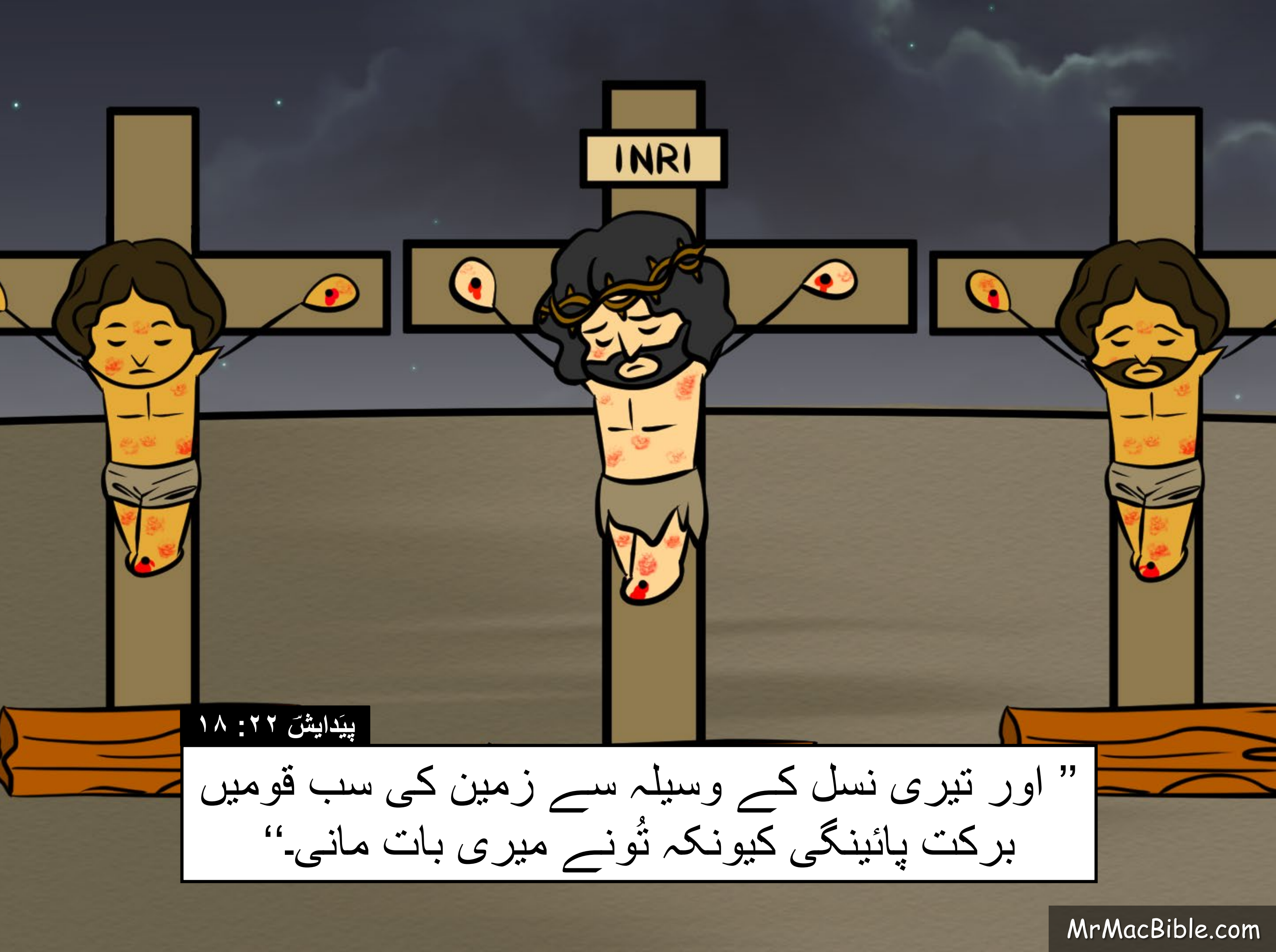
INRI
پیَدایشؔ ۲۲: ۱۸
” اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں
برکت پائینگی کیونکہ تُونے میری بات مانی۔“
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ اپنے جوانوں کے پاس لوٹ گیا اور وہ اُٹھے
اور اِکھٹے بیرسبعؔ کو گئے اور ابرہامؔ بیرسبعؔ میں رہا۔
پیَدایشؔ ۲۲: ۱۹
MrMacBible.com

اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ ابرہامؔ کو یہ خبر ملی کہ،
”مِلکاہؔ کے بھی تیرے بھائی نحورؔ سے بیٹے ہوئے ہیں۔“
پیدایشؔ ۲۲: ۲۰
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۲۱-۲۲
یعنی عُوضؔ جا اُسکا پہلوٹھا ہے اور اُسکا بھائی بُوزؔ اور قموایلؔ
ارامؔ کا باپ۔ اور کسدؔ اور حُزوؔ اور فلداسؔ اور اِدلاف اور بیتوایلؔ۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۲: ۲۳-۲۴
اور بیتوایلؔ سے ربقہؔ پیدا ہوئی۔ یہ آٹھوں ابرہامؔ کے بھائی نحورؔ
سے مِلکاہؔ کے پیدا ہوئی۔ اور اُسکی حِرم سے بھی جسکا نام
رُومہؔ تھا طبخؔ اور جاحمؔ اور تخصؔ اور معکہؔ پیدا ہوئے۔
MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 22:1-5

22:1 After these things, God tested Abraham, and said to him, “Abraham!”

He said, “Here I am.”

2 He said, “Now take your son, your only son, Isaac, whom you love, and go into the land of Moriah.

Offer him there as a burnt offering on one of the mountains which I will tell you of.”

3 Abraham rose early in the morning, and saddled his donkey; and took two of his young men with him, and Isaac his son.

He split the wood for the burnt offering, and rose up, and went to the place of which God had told him.

4 On the third day Abraham lifted up his eyes, and saw the place far off.

5 Abraham said to his young men, “Stay here with the donkey. The boy and I will go over there. We will worship, and come back to you.”

بائبل: پیَدایشؔ ۲۲: ۱ سے۵

۲۲ : ۱۔ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُدا نے ابرہاؔم کو آزمایا اور اُسے کہا، ” اَے ابرہاؔم! اُس نے کہا ” میں حاضر ہُوں۔“

۲۔ تب اُس نے کہا کہ، ” تُو اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو تیرا اِکلوتا ہے اور جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موریاؔہ کے مُلک میں جا

اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تجھے بتاؤنگا سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھا۔“

۳۔ تب ابرہاؔم صُبح سویرے اُٹھکر اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو لیا

اورسوختنی قربانی کے لئے لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہ کو جو خُدا نے اُسے بتائی تھی روانہ ہُؤا۔

۴۔ تیسرے دن ابرہاؔم نے نگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔

۵۔ تب ابرہاؔم نے اپنے جوانوں سے کہا، ” تم یہیں گدھے کے پاس ٹھرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں اور سِجدہ کرکے پھر تمہارے پاس لَوٹ آئینگے۔“

BIBLE: Genesis 22:6-11

6 Abraham took the wood of the burnt offering and laid it on Isaac his son. He took in his hand the fire and the knife. They both went together.

7 Isaac spoke to Abraham his father, and said, "My father?" He said, "Here I am, my son." He said, "Here is the fire and the wood, but where is the lamb for a burnt offering?"

8 Abraham said, "God will provide himself the lamb for a burnt offering, my son." So they both went together.

9 They came to the place which God had told him of. Abraham built the altar there, and laid the wood in order, bound Isaac his son, and laid him on the altar, on the wood.

10 Abraham stretched out his hand, and took the knife to kill his son.

11 The LORD's angel called to him out of the sky, and said, "Abraham, Abraham!"

He said, "Here I am."

بائبل: پیَدایشؔ ۲۲: ۶ سے ۱۱

۶۔ اور ابرہامؔ نے سوختنی قُربانی کی لکڑیاں
لیکر اپنے بیٹے اِضحاقؔ پر رکھّیں۔ اور آگ اور
چھُری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اِکھٹے روانہ
ہُوئے۔

۷۔ تب اضحاقؔ نے اپنے باپ ابرہامؔ سے کہا، ”
اَے باپ؟“ اُس نے جواب دی کہ، ” اَے میرے
بیٹے میں حاضر ہُوں۔“اُس نے کہا، ” دیکھ آگ
اور لکڑیان تو ہیں پر سوختنی قُربانی کے لئے برّہ
کہاں ہے؟“

۸۔ ابرہامؔ نے کہا، ” اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی
اپنے واسطے سوختنی قُربانی کے لئے برّہ مُہیّا
کریگا۔‘سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔

۹۔ اور اُس جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی۔
وہاں ابرہامؔ نے قُربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں
چُنیں۔ اور اپنے بیٹے اِضحاقؔ کو باندھا،
---اوراُسےقربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھّا۔

۱۰۔ اور ابرہامؔ نے ہاتھ بڑھا کر چھُری لی کہ
اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔

۱۱۔ تب خُداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان
ےسں پُکارا کہ، ” اَے ابرہامؔ اَے ابرہامؔ!“

اُس نے کہا، ” میں حاضر ہُوں۔“

Genesis 22:12-17 12 He said,
“Don’t lay your hand on the boy or do
anything to him. For now I know that you
fear God, since you have not withheld
your son, your only son, from me.”

13 Abraham lifted up his eyes, and
looked, and saw that behind him was a ram
caught in the thicket by his horns.
Abraham went and took the ram, and
offered him up for a burnt offering
instead of his son.

14 Abraham called the name of that
place “The LORD Will Provide”. As it is
said to this day, “On the LORD’s mountain,
it will be provided.”

15 The LORD’s angel called to Abraham
a second time out of the sky, 16 and said,
“ ‘I have sworn by myself,’ says the LORD,
‘because you have done this thing, and
have not withheld your son, your only son,

17 that I will bless you greatly, and I
will multiply your offspring greatly like
the stars of the heavens, and like the
sand which is on the seashore. Your
offspring will possess the gate of his
enemies.

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۲ سے ۱۷

۱۲۔ پھر اُس نے کہا کہ، ” تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ
چلا اور نہ اُس سے کچُھ کر۔ کیونکہ میں اب جان گیا
کہ تُو خُدا سے ڈرتا ہے اسلئے کہ تُونے اپنے بیٹے کو
بھی جو تیرا اِکلوتا ہے مجُھ سے دریغ نہ کیا۔“

۱۳۔ اور ابرہاؔم نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک
مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔
تب ابرہاؔم نے جاکر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے
بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔

۱۴۔ اور ابرہاؔم نے اُس مقام نام ” یہوواہؔ یری،“
رکھّا۔ چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ، ” خُداوند کے
پہاڑ پر مُہیّا کیا جائیگا۔“

۱۵۔ اور خُدواند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ
ابرہاؔم کو پُکارا اور کہا کہ، ” خُداوند فرماتا ہے چُونکہ
تُونے یہ کام کیا کہ۔۱۶۔ ” اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا
اِکلوتا ہے دریغ نہ رکھّا اِسلئے میَں نے بھی اپنی ذات
کی قسم کھائی ہے کہ۔

۱۷۔ میَں تجھے برکت پر برکت دُونگا اور تیری
نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر
کے کنارے کی ریت کی مانند کردُونگا اور تیری اَولاد
اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالِک ہوگی۔

Genesis 22:18-24 18 All
the nations of the earth will be
blessed by your offspring, because
you have obeyed my voice.' "

19 So Abraham returned to his
young men, and they rose up and went
together to Beersheba. Abraham
lived at Beersheba.

20 After these things, Abraham
was told, "Behold, Milcah, she also has
borne children to your brother
Nahor:

21 Uz his firstborn, Buz his
brother, Kemuel the father of Aram,
22 Chesed, Hazo, Pildash, Jidlaph,
and Bethuel."

23 Bethuel became the father of
Rebekah.

These eight Milcah bore to Nahor,
Abraham's brother.

24 His concubine, whose name was
Reumah, also bore Tebah, Gaham,
Tahash, and Maacah.

پیَدایشؔ ۲۲: ۱۸ سے ۲۴

۱۸۔ " اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی
سب قومیں برکت پائینگی کیونکہ تُونے میری بات
مانی۔''

۱۹۔ تب ابرہامؔ اپنے جوانوں کے پاس لوٹ گیا
اور وہ اُٹھے اور اِکھٹے بیرسبعؔ کو گئے اور
ابرہامؔ بیرسبعؔ میں رہا۔

۲۰۔ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ ابرہامؔ کو یہ
خبر ملی کہ، ''مِلکاہؔ کے بھی تیرے بھائی نحورؔ
سے بیٹے ہوئے ہیں۔''

۲۱۔ یعنی عُوضؔ جا اُسکا پہلوٹھا ہے اور اُسکا
بھائی بُوزؔ اور قموایلؔ ارامؔ کا باپ۔ ۲۲۔اور کسدؔ
اور حُزوؔ اور فلداسؔ اور اِدلاف اور بیتوایلؔ۔

۲۳۔ اور بیتوایلؔ سے ربقہؔ پیدا ہوئی۔

یہ آٹھوں ابرہامؔ کے بھائی نحورؔ سے مِلکاہؔ
کے پیدا ہوئی۔

۲۴۔ اور اُسکی حِرم سے بھی جسکا نام رُومہؔ
تھا طبخؔ اور جاحمؔ اور تخصؔ اور معکہؔ پیدا ہوئے۔

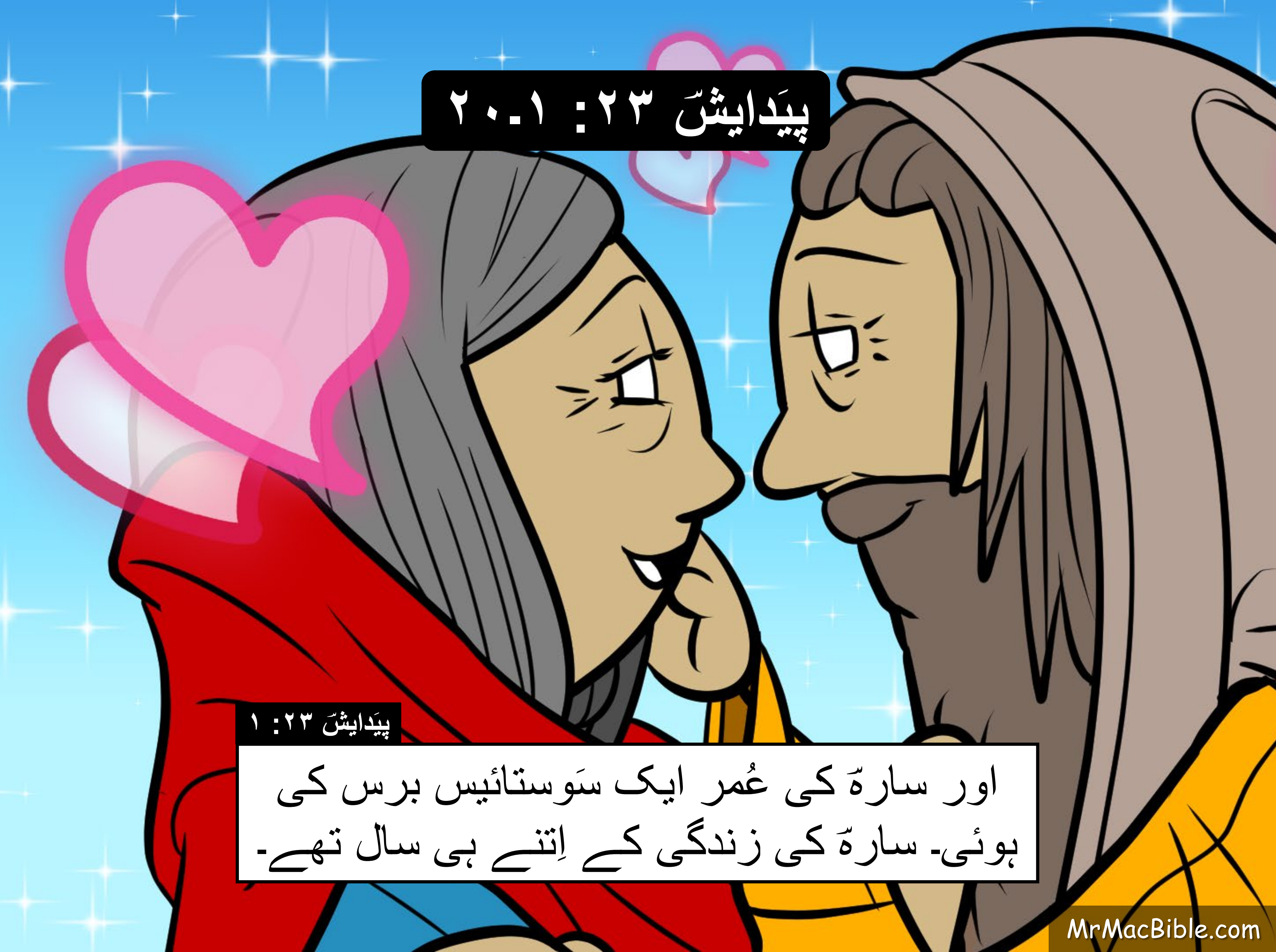

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۔۲۰
پیَدایشؔ ۲۳ : ۱
اور سارہؔ کی عُمر ایک سَو ستائیس برس کی
ہوئی۔ سارہؔ کی زندگی کے اِتنے ہی سال تھے۔
MrMacBible.com

اور سارہؔ نے قریت اربعؔ میں وفات پائی۔ یہ کنعانؔ میں ہے اور (حبرونؔ بھی کہلاتا ہے)۔
پیَدایشؔ ۲۳ :۲
ابرہامؔ اور اِضحاقؔ دونوں گلے ملکر روتے ہیں۔
MrMacBible.com

اور ابرہامؔ سارہؔ کے لئے ماتم
اور نوحہ کرنے کو وہاں گیا۔
پیَدایشؔ ۲۳: ۴۔۳
پھر ابرہامؔ مّیت کے پاس سے اُٹھ کر بنی حیتؔ سے باتیں کرنے
لگا اور کہا کہ، ” میں تمہارے درمیان پردیسی اور غریبُ الوطن
ہُوں۔ تُم اپنے ہاں گورِستان کے لئے کوئی ملکیت مجُھے دو تاکہ
میں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کردُوں۔“
MrMacBible.com

تب بنی حِتّ نے ابرہامؔ کو جواب دیا کہ، " اَے خُداوند
ہماری سُن۔ تُو ہمارے درمیان زبردست سردار ہے۔"
پیدایشؔ ۲۳: ۵۔۶
" ہماری قبروں میں سے جو سب سے اچھّی ہو اُس میں تُو
اپنے مُردہ کو دفن کر۔ ہم میں ایسا کوئی نہیں جو تجُھ سے
اپنی قبر کا اِنکار کرے تاکہ تُو اپنا مُردہ دفن نہ کرسکے۔"
MrMacBible.com

ابرہامؔ نے اُٹھ کر اور بنی حِتؔ کے آگے جو
اُس مُلک کے لوگ ہیں آداب بجا لا کر۔
پیَدایشؔ ۲۳: ۷
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳ : ۸
اُن سے یُوں گفتگو کی کہ، ” اگر تُمہاری مرضی ہو کہ
میں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن
کردُوں تو میری عرض سُنو اور صُحرؔ کے بیٹے
عفرونؔ سے میری سفارش کرو۔ کہ وہ مکفیارؔ کے غار
کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳ : ۹
” اُسکی پُوری قمیت لیکر مجُھے دیدے تاکہ وہ گورِستان
کے لئے تمُہارے درمیان میری ملکیت ہوجائے۔“
MrMacBible.com

اور عفرونؔ بنی حِتؔ کے درمیان بیٹھا تھا۔
پیَدایشؔ ۲۳: ۱۰-۱۱
تب عفرونؔ حتِیؔ نے بنی حِتؔ کے سامنے اُن سب لوگوں کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے داخل ہوتے تھے ابرہامؔ کو جواب دیا۔ " اَے میرے خُداوند یُوں نہ ہوگا بلکہ میری سُن۔ میں یہ کھیت تجُھے دیتا ہُوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے تجُھے دئے دیتا ہُوں۔"
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۱
” یہ میں اپنی قوم کے لوگوں کے سامنے تجُھے دیتا ہُوں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر۔“
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ اُس مُلک کے لوگوں سے سامنے جُھکا۔
پیَدایشؔ ۲۳: ۱۲
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۳
پھر اُس نے اُس مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہوئے
عفرونؔ سے کہا کہ، ” اگر تُو دینا ہی چاہتا ہے تو میری
سُن۔ میں تجُھے اُس کھیت کا دام دُونگا۔ یہ تُو مُجھ سے
لے لے تو میں اپنے مُردہ کو وہاں دفن کروٗنگا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۴
عفرونؔ نے ابرہامؔ کو جواب دیا۔ ” اَے میرے خُداوند میری بات سُن۔ یہ زمین چاندی کی چارسَومثقال کی ہے۔ سو میرے اور تیرے درمیان یہ ہے کیا؟ پس اپنا مُردہ دفن کر۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۵۔۱۶
اور ابرہامؔ نے عفرونؔ کی بات مان لی سِو ابرہامؔ نے عفرونؔ کو اُتنی ہی چاندی تول کر دی جتنی کا ذکر اُس نے بنی حِتؔ کے سامنے کیا تھا یعنی چاندی کے چارسَومثقال جو سوداگروں میں رائج تھی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۷۔۱۸
سو عفرونؔ کا وہ کھیت جو مکفیلہؔ میں ممرےؔ کے سامنے تھا
اور وہ غار جو اُس چاروں طرف کی حُدود میں تھے۔ یہ سب بنی
حِتؔ کے اور اُن سب کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ
سے داخل ہوتے تھے ابرہامؔ کی خاص ملکیت قرار دئے گئے۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۹
اِسکے بعد ابرہامؔ نے اپنی بیوی سارہؔ کو مکفیلہؔ
کے کھیت کے غار میں جو مُلکِ کنعانؔ میں
ممرےؔ یعنی حبرُونؔ کے سامنے ہے دفن کیا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۳: ۲۰

چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا بنی حِتّؔ کی طرف
سے گورِستان کے لئے ابرہامؔ کی ملکیت قرار دئے گئے۔

MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 23:1-7

23:1 Sarah lived one hundred and twenty-seven years. This was the length of Sarah's life.

2 Sarah died in Kiriath Arba (also called Hebron), in the land of Canaan. Abraham came to mourn for Sarah, and to weep for her.

3 Abraham rose up from before his dead and spoke to the children of Heth, saying,

4 "I am a stranger and a foreigner living with you. Give me a possession of a burying-place with you, that I may bury my dead out of my sight."

5 The children of Heth answered Abraham, saying to him, 6 "Hear us, my lord. You are a prince of God amongst us. Bury your dead in the best of our tombs. None of us will withhold from you his tomb. Bury your dead."

7 Abraham rose up, and bowed himself to the people of the land, to the children of Heth.

بائبل: پیَدایشؔ ۲۳: ۱۔۷

۲۳: ۱۔ اور سارہؔ کی عُمر ایک سَوستائیس برس کی ہوئی۔ سارہؔ کی زندگی کے اِتنے ہی سال تھے۔

۲۔ اور سارہؔ نے قریت اربعؔ میں وفات پائی۔ یہ کنعانؔ میں ہے اور(حبرونؔ بھی کہلاتا ہے)۔ اور ابرہامؔ سارہؔ کے لئے ماتم اور نوحہ کرنے کو وہاں گیا۔

۳۔ پھر ابرہامؔ مّیت کے پاس سے اُٹھ کر بنی حیتؔ سے باتیں کرنے لگا اور کہا کہ۔

۴۔ " میں تمہارے درمیان پردیسی اور غریبُ الوطن ہُوں۔ تُم اپنے ہاں گورِستان کے لئے کوئی ملکیت مجُھے دو تاکہ میں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کردُوں۔"

۵۔ تب بنی حِتؔ نے ابرہامؔ کو جواب دیا کہ ۔۶۔ " اَے خُداوند ہماری سُن۔ تُو ہمارے درمیان زبردست سردار ہے۔"" ہماری قبروں میں سے جو سب سے اچھّی ہو اُس میں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر۔ ہم میں ایسا کوئی نہیں جو تجُھ سے اپنی قبر کا اِنکار کرے تاکہ تُو اپنا مُردہ دفن نہ کرسکے۔"

۷۔ ابرہامؔ نے اُٹھ کر اور بنی حِتؔ کے آگے جو اُس مُلک کے لوگ ہیں آداب بجا لا کر۔

BIBLE: Genesis 23:8-13

8 He talked with them, saying, "If you agree that I should bury my dead out of my sight, hear me, and entreat for me to Ephron the son of Zohar,

9 that he may sell me the cave of Machpelah, which he has, which is in the end of his field. For the full price let him sell it to me amongst you as a possession for a burial place."

10 Now Ephron was sitting in the middle of the children of Heth. Ephron the Hittite answered Abraham in the hearing of the children of Heth, even of all who went in at the gate of his city, saying,

11 "No, my lord, hear me. I give you the field, and I give you the cave that is in it. In the presence of the children of my people I give it to you. Bury your dead."

12 Abraham bowed himself down before the people of the land.

13 He spoke to Ephron in the audience of the people of the land, saying, "But if you will, please hear me. I will give the price of the field. Take it from me, and I will bury my dead there."

بائبل: پیَدایشؔ ۲۳ : ۸-۱۳

۸۔ اُن سے یُوں گفتگو کی کہ اگر تُمہاری مرضی ہو کہ میں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کردُوں تو میری عرض سُنو اور صُحرؔ کے بیٹے عفرونؔ سے میری سفارش کرو۔

۹۔ کہ وہ مکفیارؔ کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے۔ " اُسکی پُوری قمیت لیکر مجُھے دیدے تاکہ وہ گورِستان کے لئے تمُہارے درمیان میری ملکیت ہوجائے۔"

۱۰۔ اورعفرونؔ بنی حِتؔ کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرونؔ حتِیؔ نے بنی حِتؔ کے سامنے اُن سب لوگوں کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے داخل ہوتے تھے ابرہامؔ کو جواب دیا۔

۱۱۔ " اَے میرے خُداوند یُوں نہ ہوگا بلکہ میری سُن۔ میں یہ کھیت تجُھے دیتا ہُوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے تجُھے دئے دیتا ہُوں۔ یہ میں اپنی قوم کے لوگوں کے سامنے تجُھے دیتا ہُوں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر۔ "

۱۲۔ تب ابرہامؔ اُس مُلک کے لوگوں سے سامنے جُھکا۔

۱۳۔ پھر اُس نے اُس مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہوئے عفرونؔ سے کہا کہ، " اگر تُو دینا ہی چاہتا ہے تو میری سُن۔ میں تجُھے اُس کھیت کا دام دُونگا۔ یہ تُو مُجھ سے لے لے تو میں اپنے مُردہ کو وہاں دفن کرؤنگا۔"

Genesis 23:14 to 19

14 Ephron answered Abraham, saying to him, 15 "My lord, listen to me. What is a piece of land worth four hundred shekels of silver* between me and you? Therefore bury your dead."

16 Abraham listened to Ephron. Abraham weighed to Ephron the silver which he had named in the hearing of the children of Heth, four hundred shekels of silver, according to the current merchants' standard.

17 So the field of Ephron, which was in Machpelah, which was before Mamre, the field, the cave which was in it, and all the trees that were in the field, that were in all of its borders, were deeded

18 to Abraham for a possession in the presence of the children of Heth, before all who went in at the gate of his city.

19 After this, Abraham buried Sarah his wife in the cave of the field of Machpelah before Mamre (that is, Hebron), in the land of Canaan.

پیَدایشؔ ۲۳: ۱۴۔۱۹

۱۴۔ عفرونؔ نے ابرہامؔ کو جواب دیا۔۱۵۔ " اَے میرے خُداوند میری بات سُن۔ یہ زمین چاندی کی چارسَومثقال کی ہے۔ سو میرے اور تیرے درمیان یہ ہے کیا؟ پس اپنا مُردہ دفن کر۔"

۱۶۔ اور ابرہامؔ نے عفرونؔ کی بات مان لی سِو ابرہامؔ نے عفرونؔ کو اُتنی ہی چاندی تول کر دی جتنی کا ذکر اُس نے بنی حِتؔ کے سامنے کیا تھا یعنی چاندی کے چارسَومثقال جو سوداگروں میں رائج تھی۔

۱۷۔ سو عفرونؔ کا وہ کھیت جو مکفیلہؔ میں ممرےؔ کے سامنے تھا اور وہ غار جو اُس چاروں طرف کی حُدود میں تھے۔

۱۸۔ یہ سب بنی حِتؔ کے اور اُن سب کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے داخل ہوتے تھے ابرہامؔ کی خاص ملکیت قرار دئے گئے۔

۱۹۔ اِسکے بعد ابرہامؔ نے اپنی بیوی سارہؔ کو مکفیلہؔ کے کھیت کے غار میں جو مُلکِ کنعانؔ میں ممرےؔ یعنی حبرُونؔ کے سامنے ہے دفن کیا۔

Genesis 23:20

20 The field, and the cave that is in it, were deeded to Abraham by the children of Heth as a possession for a burial place.

پیَدایشؔ ۲۳: ۲۰

۲۰۔ چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا بنی حِتؔ کی طرف سے گورِستان کے لئے ابرہامؔ کی ملکیت قرار دئے گئے۔

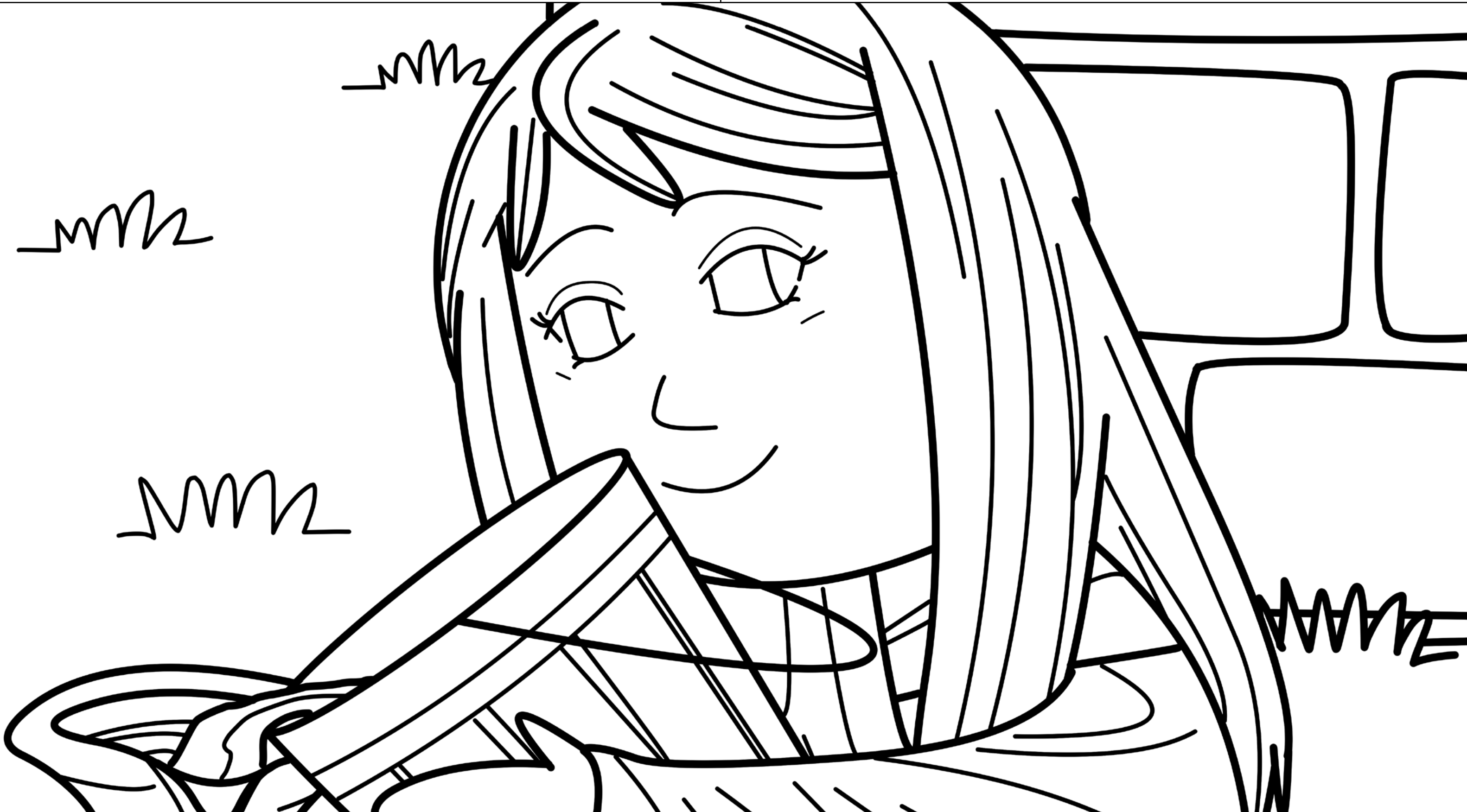

پیَدایشؔ ۲۴ : ۱-۶۷
پیَدایشؔ ۲۴ : ۱
اور ابرہامؔ ضیعف اور عُمر رسیدہ ہُؤا اور خُداوند
نے سب باتوں میں ابرہامؔ کو برکت بخشی تھی۔
MrMacBible.com

MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۳
” میں تجُھ سے خُداوند کی جو زمیں وآسمان کا خُدا ہے
قسم لُوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں
میں رہتا ہُوں کسی کو میرے بیٹے سے نہیں بیاہیگا۔‘‘
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۴
” بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رشتہ داروں کے
پاس جاکر میرے بیٹے اِضحاقؔ کے لئے بیوی لائیگا۔“
MrMacBible.com

اُس نوکر نے اُس سے کہا، ” شاید وہ عورت
اِس مُلک میں میرے ساتھ آنا نہ چاہے۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۵
تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس مُلک
میں جہاں سے تُو آیا پھر لے جاؤں؟“
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ نے اُس سے کہا، ” خبردار تُو
میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۶
MrMacBible.com

” خُداوند آسمان کا خُدا جو مجُھے میرے باپ کے گھر اور میری زادبُوم سے نکال لایا اور جس نے مجُھ سے باتیں کیں اور قسم کھا کر کہا کہ میَں تیری نسل کو یہ مُلک دُونگا وُہی تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لائے۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۷
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۸
” اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنا نہ چاہے تو تُو میری اِس
قسم سے چھُوٹا پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لے جانا۔‘‘
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۹
اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے آقا ابرہامؔ کی ران کے
نیچے رکھ کر اُس سے اِس بات کی قسم کھائی۔
MrMacBible.com

اِضحاقؔ کے لئے بیوی؟
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۰۔۲۷

پیَدایشؔ ۲۴: ۱۰

تب وہ نوکر اپنے آقا کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لیکر
روانہ ہُؤا اور اُسکے آقا کی اچھّی چیزیں اُسکے تھیں۔

MrMacBible.com

اور وہ اُٹھکر مسوپتامیہؔ میں نحورؔ کے شہر کو گیا۔
اور شام کو جس وقت عورتیں پانی بھرنے آتی ہیں اُس
نے اُس شہر کے باہر باؤلی کے پاس اُونٹوں کو بٹھایا۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۱
MrMacBible.com

اور کہا، ” اَے خُداوند میرے آقا ابرہاؔم کے
خُدا میں تیری منّت کرتا ہُوں کہ آج تُو میر کام
بنادے اور میرے آقا ابرہاؔم پر کرم کر۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۲
MrMacBible.com

” دیکھ میں پانی کے چشمہ پر کھڑا ہُوں اور اِس
شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو آتی ہیں۔‘‘
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۳
MrMacBible.com

” سو ایسا ہو کہ جس لڑکی سے میں کہُوں کہ
تُو ذرا اپنا گھڑا جھُکا دے تو میں پانی پی لُوں؛
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۴
MrMacBible.com

...اور وہ کہے کہ لے پی اور میں تیرے اُونٹوں
کو بھی پلادونگی تو وہ وُہی ہو جسے تُونے
اپنے بندہ اِضحاقؔ کے لئے ٹھہرایا ہے۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۴
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۱۴
”اور اِسی سے میں سمجھ لُونگا کہ
تُونے میرے آقا پر کرم کیا ہے۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۱۵
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ربقہؔ جو ابرہامؔ کے بھائی
نحورؔ کی بیوی ملکاہؔ کے بیٹے بیتوایلؔ سے پیدا
ہوئی تھی اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہوئے نکلی۔
MrMacBible.com

وہ لڑکی نہایت خُوبصورت اور
کنواری اور مرد سے نا واقف تھی۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۶
MrMacBible.com

پیدَایشؔ ۲۴: ۱۶
وہ نیچے پانی کے چشمہ کے پاس
گئی اور اپنا گھڑا بھر کر اُوپر آئی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۱۷
تب وہ نوکر اُس سے ملنے کو دوڑا اور کہا کہ، ”
ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی مجُھے پلا دے۔“
MrMacBible.com

اُس نے کہا، ” پیجئے صاحب“ اور فوراً
گھڑے کو ہاتھ پر اُتار اُسے پانی پلایا۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۸
MrMacBible.com

جب اُسے پلا چُکی تو کہنے لگی کہ ، ” میں تیرے اُونٹوں
کے لئے بھی پانی بھر بھر لاؤنگی جب تک وہ پی نہ چُکیں۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۱۹
MrMacBible.com

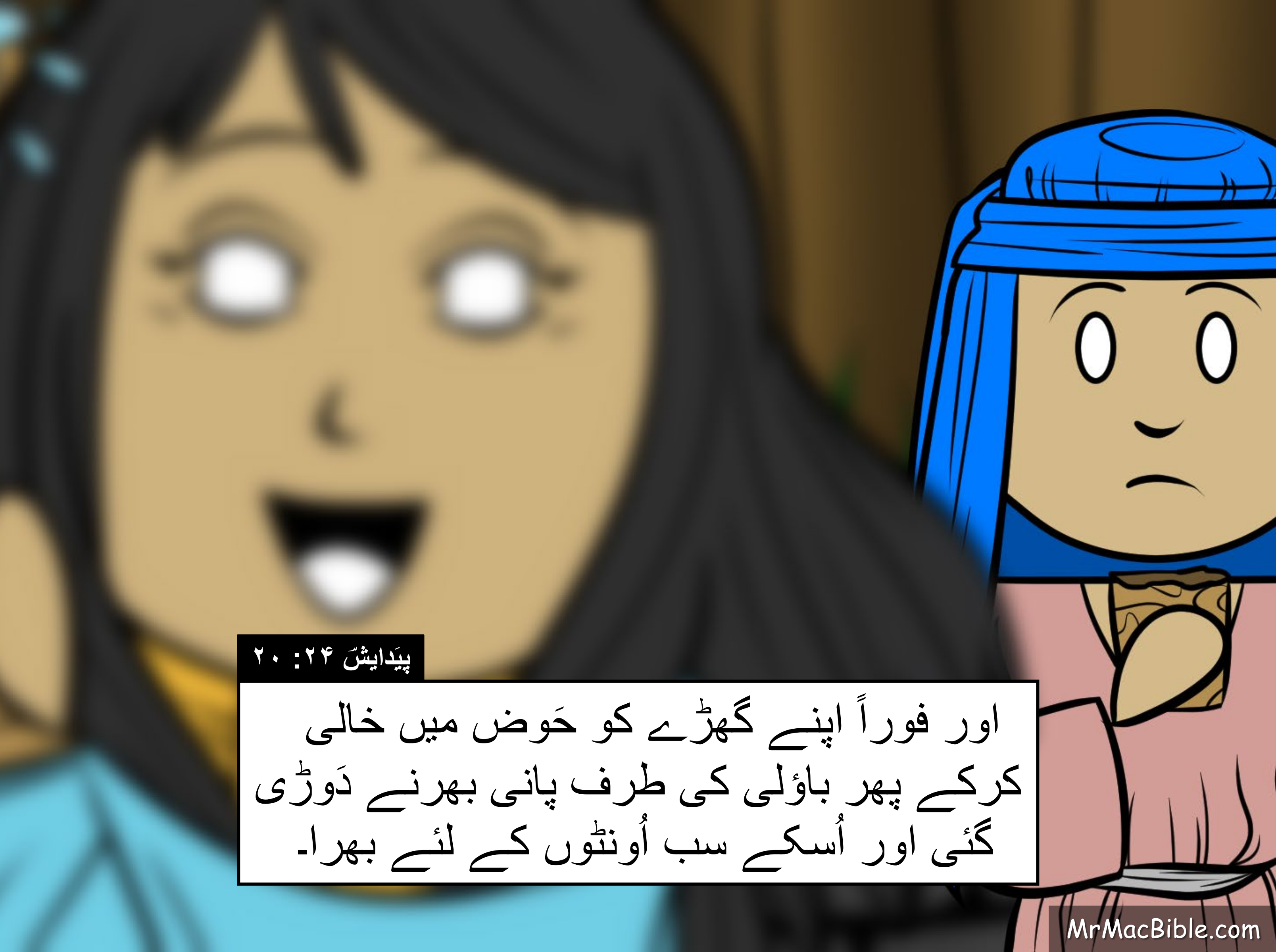
پیَدایشؔ ۲۴: ۲۰
اور فوراً اپنے گھڑے کو حَوض میں خالی
کرکے پھر باؤلی کی طرف پانی بھرنے دَوڑی
گئی اور اُسکے سب اُونٹوں کے لئے بھرا۔
MrMacBible.com

وہ آدمی چُپ چاپ اُسے غور سے دیکھتا رہا تاکہ معلوم کرے کہ خُداوند نے اُسکا سفر مُبارک کیا ہے یا نہیں۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۲۱
MrMacBible.com

اور جب اُونٹ پی چُکے تو اُس شخص نے نِصف مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال سونے کے دو کڑے اُسکے ہاتھوں کے لئے نکالے۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۲۲-۲۳
...اور کہا کہ ذرا مجُھے بتا کہ تُو کس کی بیٹی ہے؟ اور کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے ٹکنے کی جگہ ہے؟
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴ : ۲۴
اُس نے اُس سے کہا کہ، ” میں بیتوایلؔ کی بیٹی
ہُوں۔ وہ ملکاہؔ کا بیٹا ہے جو نحورؔ سے اُسکے ہُوا۔“
MrMacBible.com

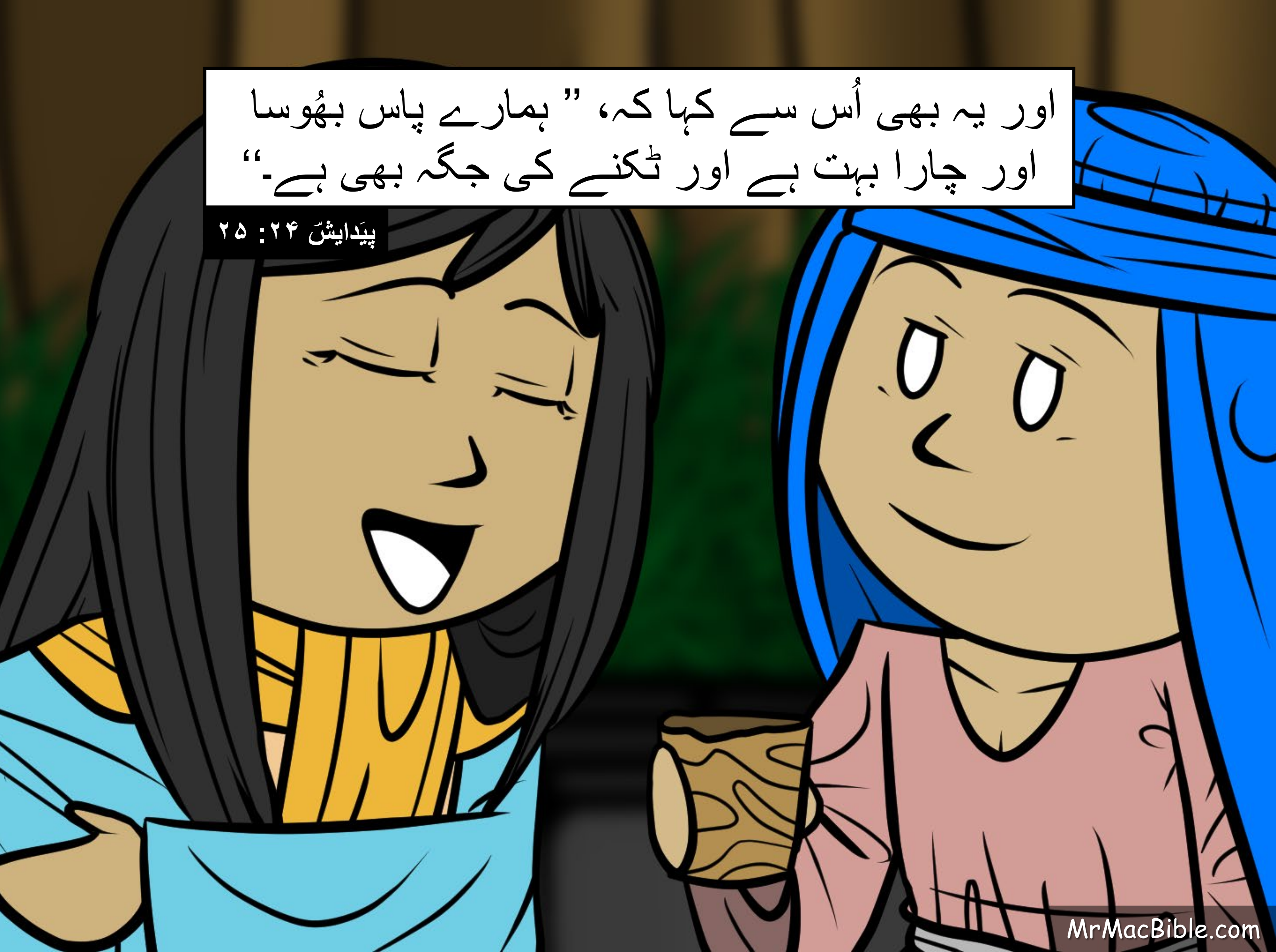
اور یہ بھی اُس سے کہا کہ، ” ہمارے پاس بھُوسا
اور چارا بہت ہے اور ٹکنے کی جگہ بھی ہے۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۲۵
MrMacBible.com

تب اُس آدمی نے جُھک کر خُداوند کو سجدہ کیا۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۲۶
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۲۷
اور کہا، ” خُداوند میرے آقا ابرہامؔ کا خُدا مُبارک ہو جس نے
میرے آقا کو اپنے کرم اور راستی سے محروم نہیں رکھّا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۲۷
” اور مجُھے تو خُداوند ٹھیک راہ پر چلا کر میرے آقا کے بھائیوں کے گھر لایا۔“
MrMacBible.com

کیا وہ جائے گی؟
پیَدایشؔ ۲۴: ۲۸۔ ۵۲
پیَدایشؔ ۲۴: ۲۸
تب اُس لڑکی نے دَوڑ کر اپنی ماں کے گھر میں یہ سب حال کہہ سُنایا۔
MrMacBible.com

پیدَایشؔ ۲۴: ۲۹
اور ربقہؔ کا بھائی تھا جسکا نام لابنؔ تھا۔ وہ باہر
پانی کے چشمہ پر اُس آدمی کے پاس دَوڑا گیا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۳۰
اور یُوں ہُوا کہ جب اُس نے وہ نتھ دیکھی اور کڑے
بھی جو اُسکی بہن کے ہاتھوں میں تھے اور اپنی بہن
ربقہؔ کا بیان بھی سُن لیا کہ، ” اُس شخص نے مجُھ
سےاَیسی اَیسی باتیں کیں‘‘ تو وہ اُس کے پاس آیا۔
MrMacBible.com

اور دیکھا کہ وہ چشمہ کے نزدیک اُونٹوں کے پاس کھڑا ہے۔ تب اُس سے کہا کہ، ” اَے تُو جو خُداوند کی طرف سے مُبارک ہے اندر چل۔ باہر کیوں کھڑا ہے؟ میں نے گھر کو اور اُونٹوں کے لئے بھی جگہ کو تیار کرلیا ہے۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۳۱
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۳۲
پس وہ آدمی گھر میں آیا اور اُس نے اُسکے اُونٹوں کو
کھولا اور اُونٹوں کے لئے بھُوسا اور چارا اور اُسکے اور
اُسکے ساتھ کے آدمیوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا۔
MrMacBible.com

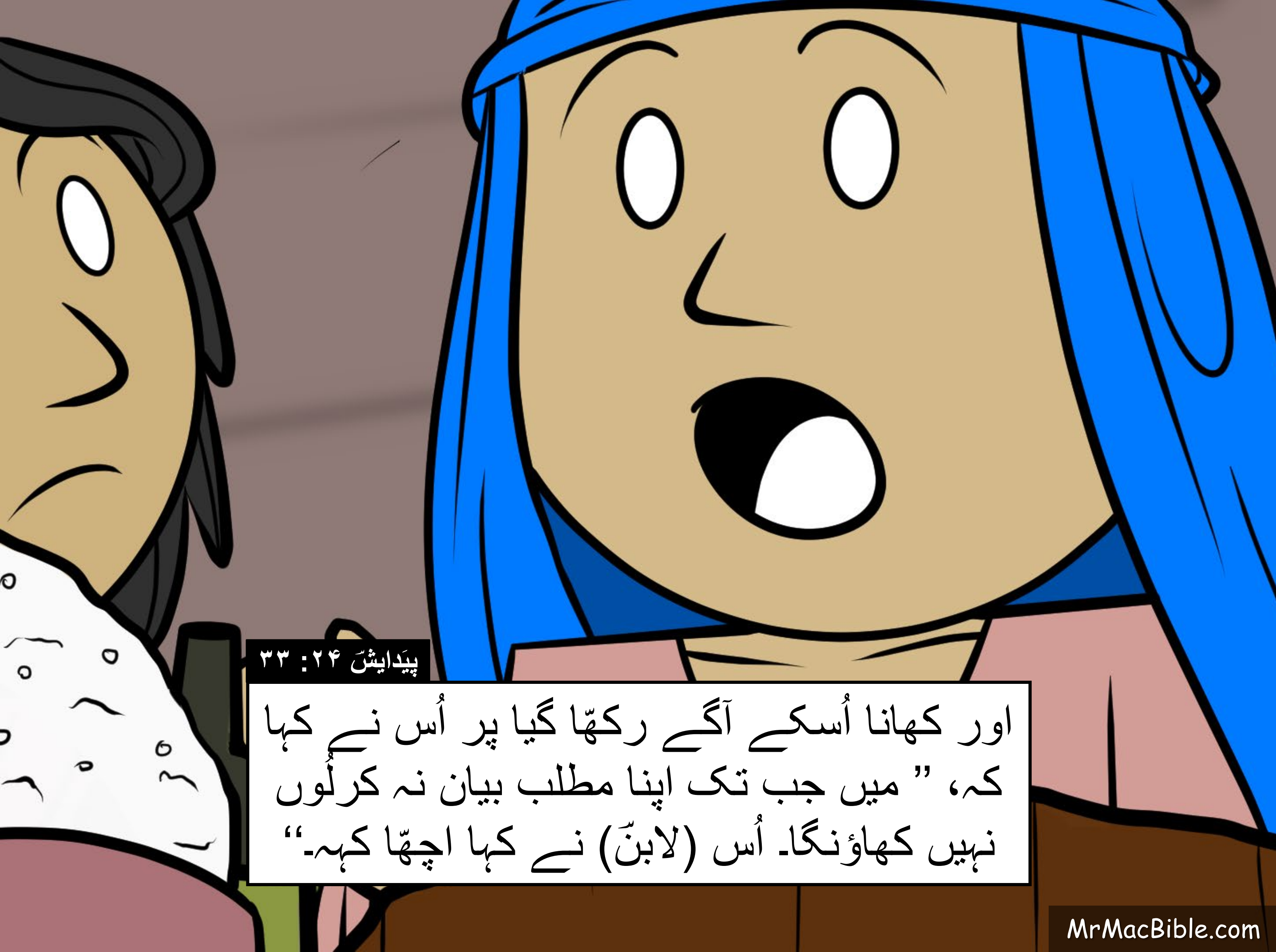

پیَدایشؔ ۲۴: ۳۳
اور کھانا اُسکے آگے رکھّا گیا پر اُس نے کہا
کہ، ” میں جب تک اپنا مطلب بیان نہ کرلُوں
نہیں کھاؤنگا۔ اُس (لابنؔ) نے کہا اچھّا کہہ۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۳۴
تب اُس نے کہا کہ، ” میں ابرہامؔ کا نوکر ہُوں۔ اور خُداوند نے
میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور بہت بڑا آادمی ہوگیا ہے۔“
MrMacBible.com

اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور سونا چاندی اور لَونڈیاں اور غلام اور اُونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۳۵
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۳۶-۳۷
اور میرے آقا کی بیوی سارہؔ کے جب وہ بُڑھیا ہوگئی اُس سے ایک بیٹا ہُؤا۔ اُسی کو اُس نے اپنا سب کچُھ دیدیا ہے۔
MrMacBible.com

اور میرے آقا نے مجُھے قسم دیکر کہا ہے کہ تُو کنعانیوں کی
پیَدایشؔ ۲۴ : ۳۸-۳۹
... بیٹیوں میں سے جنکے مُلک میں مَیں رہتا ہُوں کسی کو میرے بیٹے سے نہ بیاہنا۔ بلکہ تُو میرے باپ کے گھر اور میرے رشتہ داروں میں جانا اور میرے بیٹے کے لئے بیوی لانا۔ تب میں اپنے آقا سے کہا شاید وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۴۰
تب اُس نے مجُھ سے کہا کہ خُداوند جسکے حضور میں چلتا
ہُوں اپنا فرشتہ تیرے آگے بھیجیگا اور تیرا سفر مُبارک کریگا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۴۱
تُو میرے رشتہ داروں اور میرے باپ کے خاندان سے
میرے بیٹے کے لئے بیوی لانا۔ اور جب تُو میرے خاندان
میں جا پہنچیگا تب میری قسم سے چھُوٹیگا اور اگر وہ
کوئی لڑکی نہ دیں تو بھی تُو میری قسم سے چھُوٹا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۴۲
سو میں آج پانی کے اُس چشمہ پر آکر کہنے لگا
اَے خُداوند میرے آقا ابرہامؔ کے خُدا اگر تُو میرے
سفر کو جو میں کررہا ہُوں مُبارک کرتا ہے۔ تو
دیکھ میں پانی کے چشمہ کے پاس کھڑا ہوتا ہُوں۔
MrMacBible.com

اور اَیسا ہوکہ جو لڑکی پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے
کہوں کہ، ” ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی مجُھے پلا دے۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۴۳۔۴۴
اور وہ مجھُے کہے کہ، ” تُو بھی پی اور میں تیرے
اُونٹوں کے لئے بھی بھردُونگی۔“ تو وہی عورت ہو جسے
خُداوند نے میرے آقا کے بیٹے کے لئے ٹھہرایا ہے۔
MrMacBible.com

میں دِل میں یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ربقہؔ
اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہُوئے باہر نکلی۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۴۵
MrMacBible.com

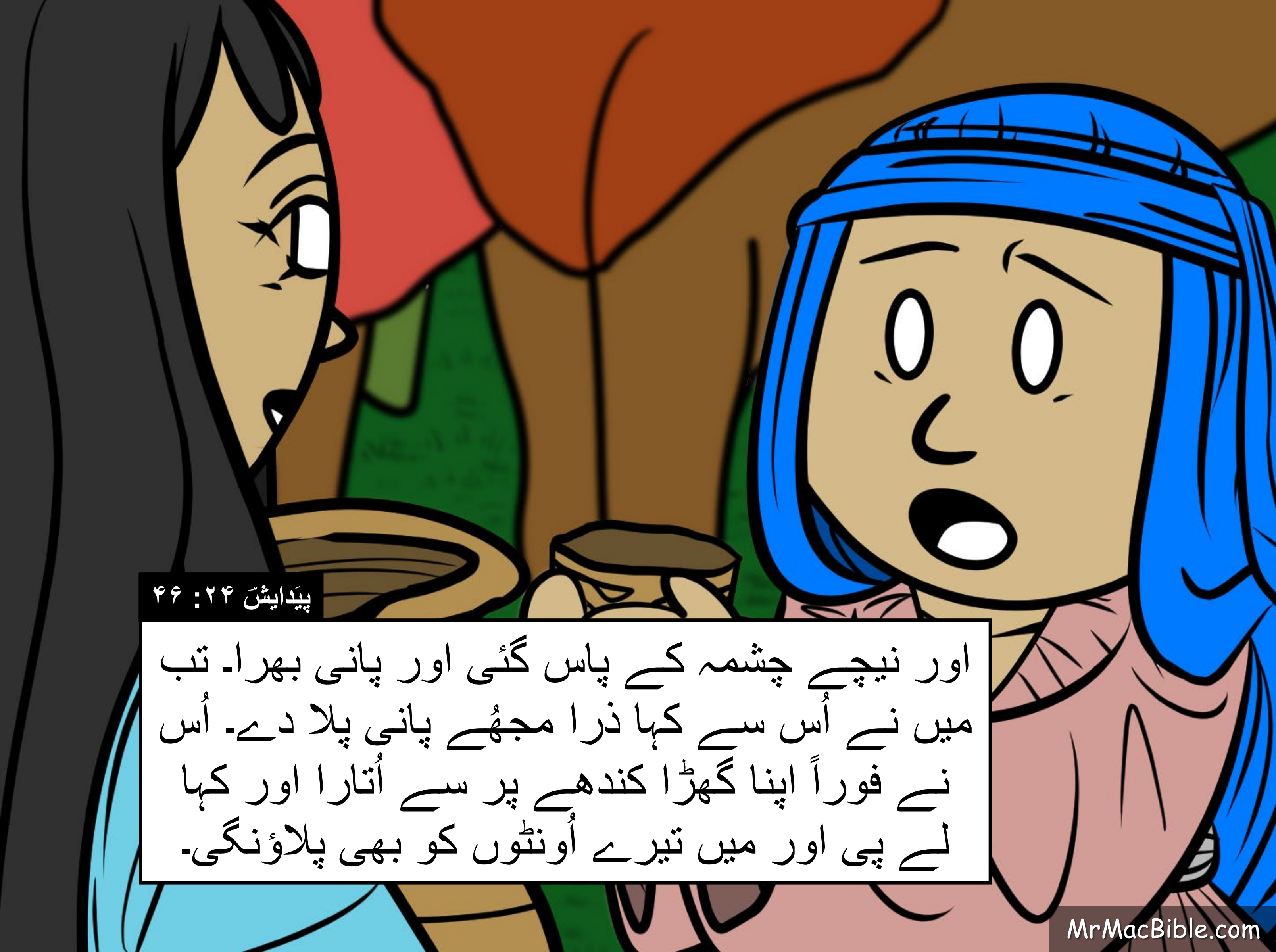
پیَدایشؔ ۲۴: ۴۶
اور نیچے چشمہ کے پاس گئی اور پانی بھرا۔ تب
میں نے اُس سے کہا ذرا مجھُے پانی پلا دے۔ اُس
نے فوراً اپنا گھڑا کندھے پر سے اُتارا اور کہا
لے پی اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پلاؤنگی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۴۶
سو میں نے پیا اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پلایا۔
MrMacBible.com

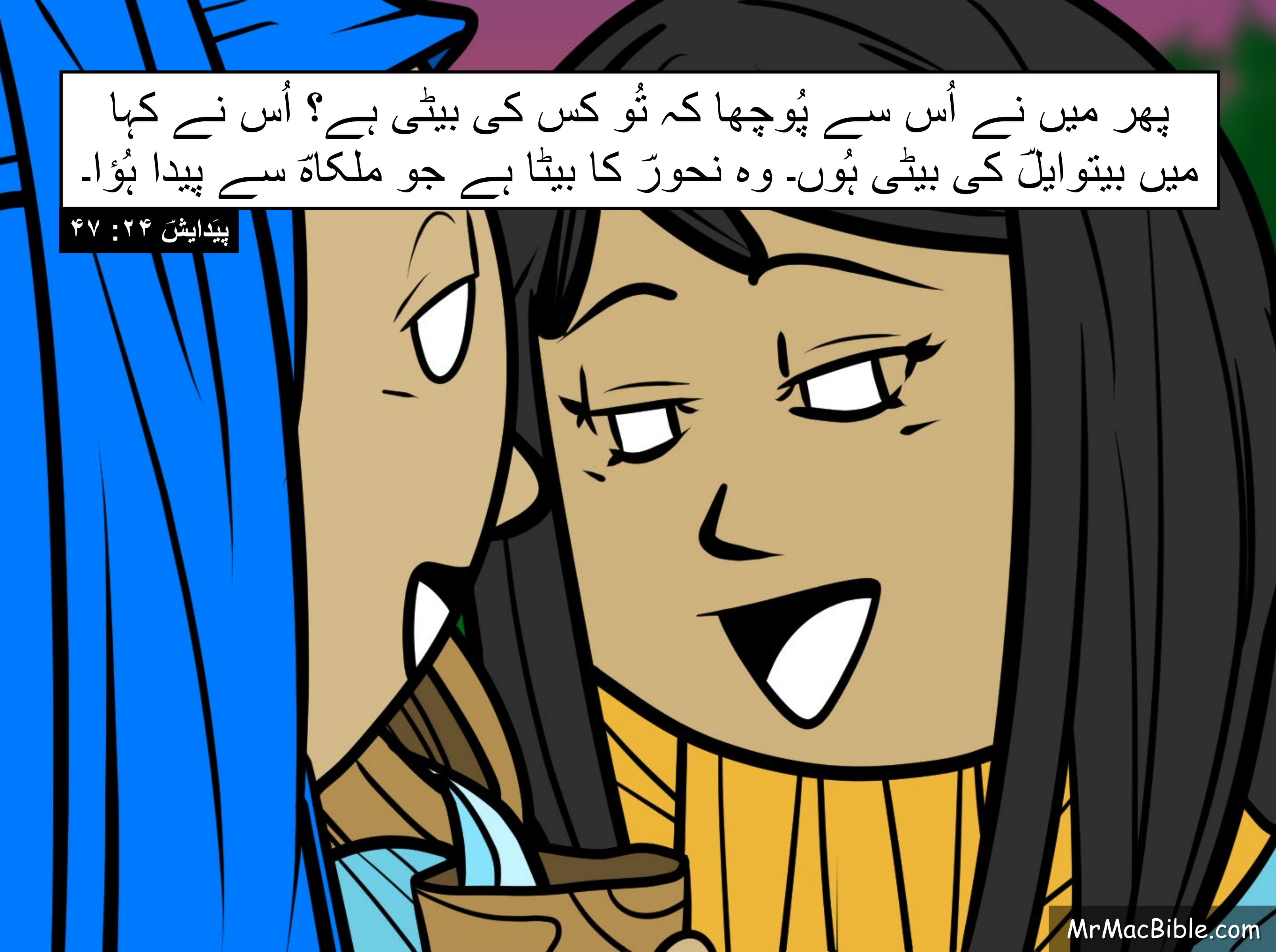
پھر میں نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کس کی بیٹی ہے؟ اُس نے کہا
میں بیتوایلؔ کی بیٹی ہُوں۔ وہ نحورؔ کا بیٹا ہے جو ملکاہؔ سے پیدا ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۴۷
MrMacBible.com

پھر میں نے اُسکی ناک میں نتھ اور
اُسکے ہاتھوں میں کڑے پہنادے۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۴۷
MrMacBible.com

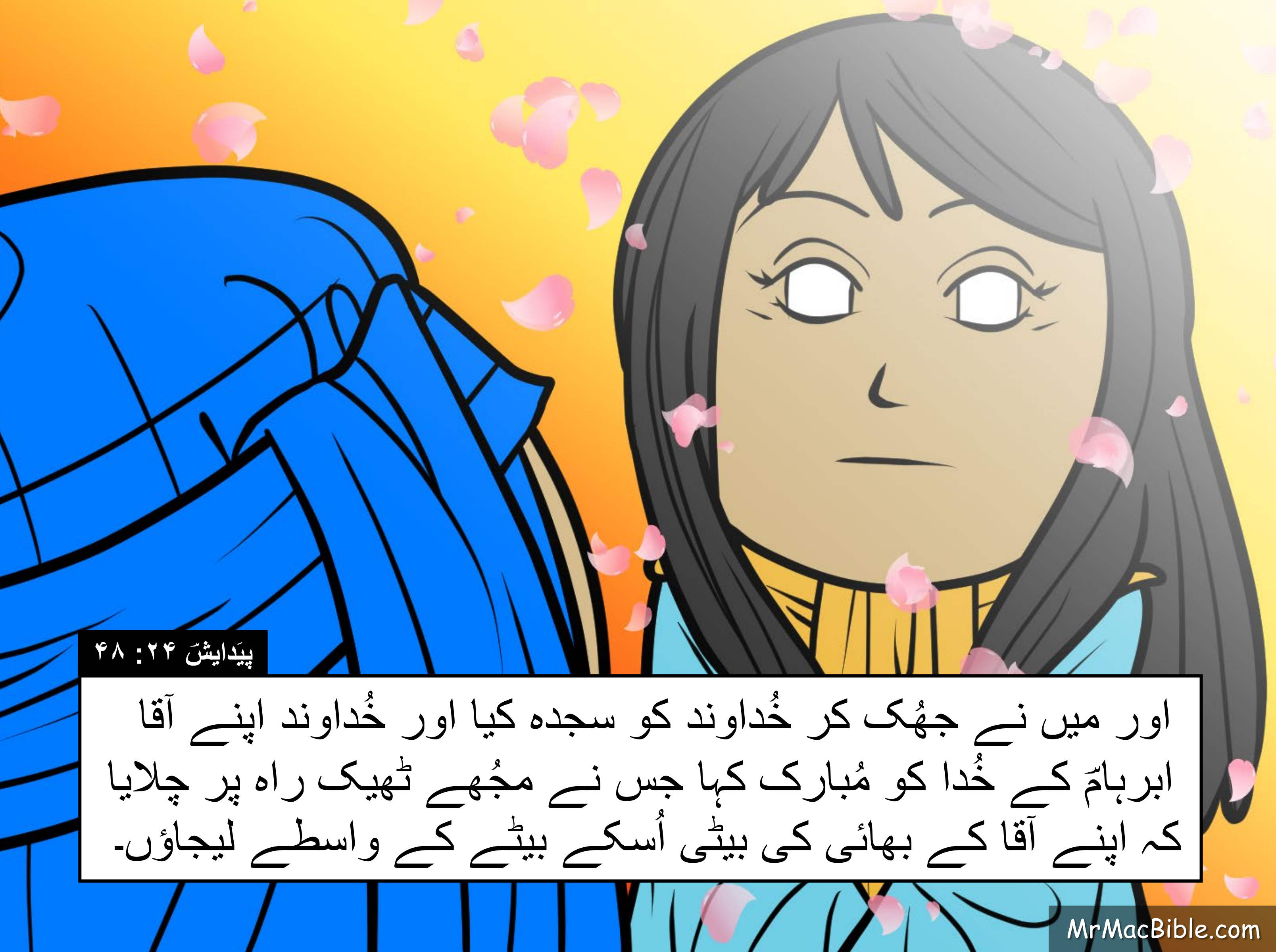
پیَدایشؔ ۲۴: ۴۸
اور میں نے جھُک کر خُداوند کو سجدہ کیا اور خُداوند اپنے آقا
ابرہامؔ کے خُدا کو مُبارک کہا جس نے مجُھے ٹھیک راہ پر چلایا
کہ اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لیجاؤں۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۴۹
” سو اب اگر تُم کرم اور راستی سے میرے آقا کے
ساتھ ہیش آنا چاہتے ہو تو مجُھے بتاؤ اور اگر نہیں
تو کہدو تاکہ میں دہنی یا بائیں طرف پھر جاؤں۔“
MrMacBible.com

تب لابنؔ اور بیتوایلؔ نے جواب دیا کہ، ” یہ بات خُداوند کی
طرف سے ہُوئی ہے۔ ہم تجُھے کچُھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔“
پیدایشؔ ۲۴: ۵۰
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۵۱
" دیکھ ربقہؔ تیرے سامنے موجود ہے۔
اُسے لے اور جا اور خُداوند کے قول کے
مُطابق اپنے آقا کے بیٹے سے اُسے بیاہ دے۔"
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۵۲
جب ابرہامؔ کے نوکر نے اُنکی باتیں سُنیں تو
زمین تک جھُک کر خُداوند کو سجدہ کیا۔
MrMacBible.com

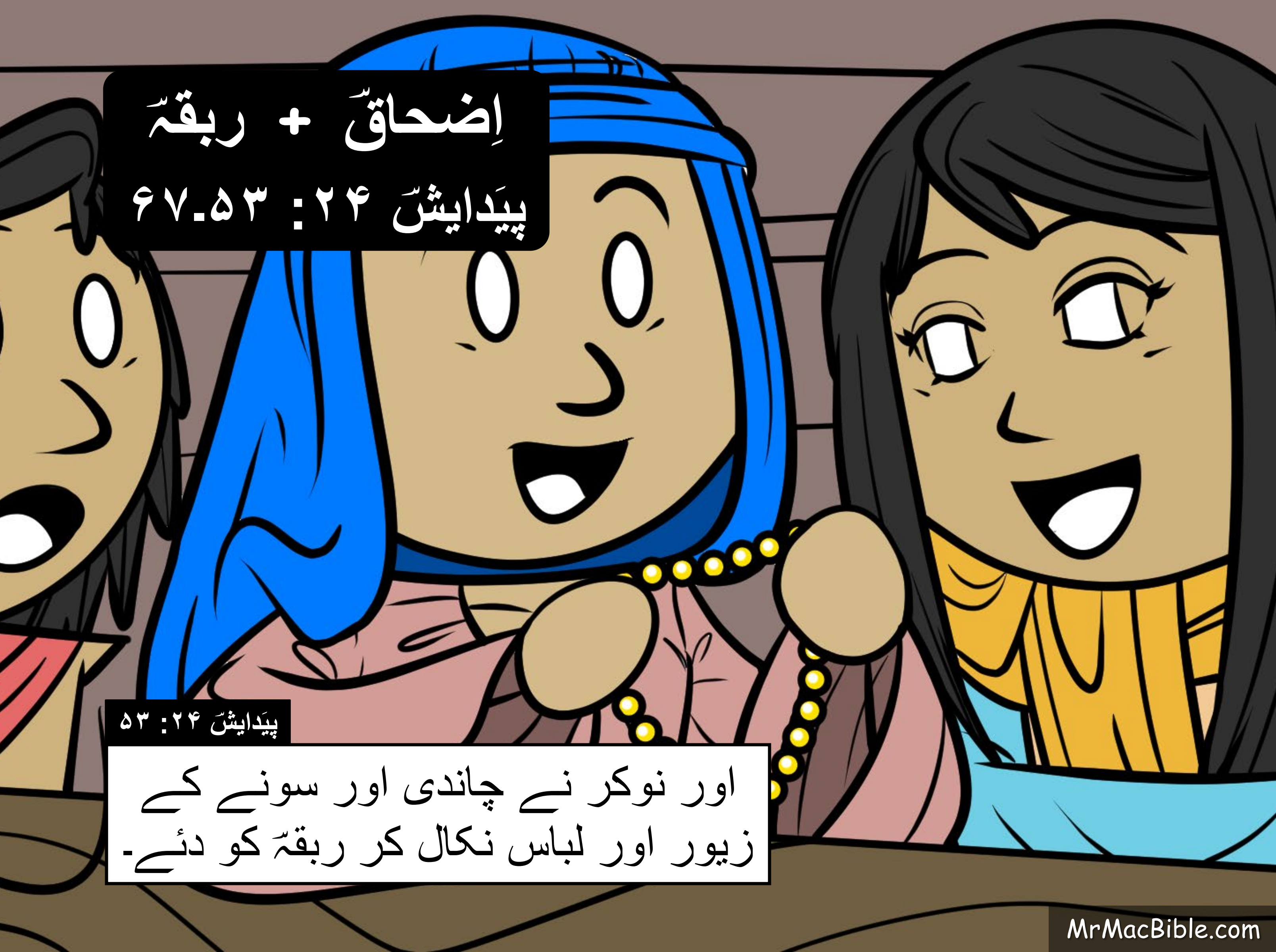

اِضحاقؔ + ربقہؔ
پیَدایشؔ ۲۴ : ۵۳-۶۷
پیَدایشؔ ۲۴: ۵۳
اور نوکر نے چاندی اور سونے کے زیور اور لباس نکال کر ربقہؔ کو دئے۔
MrMacBible.com

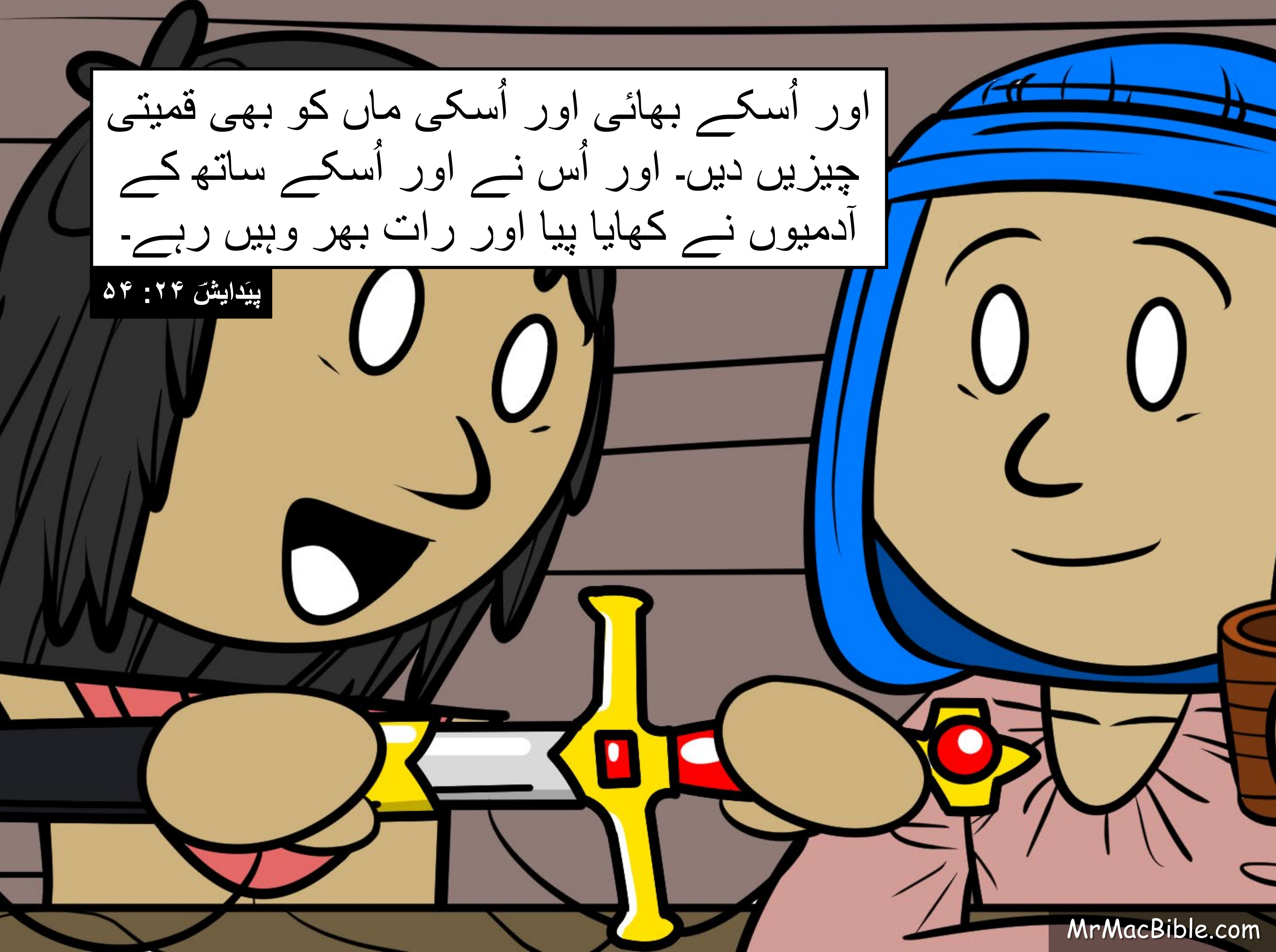
اور اُسکے بھائی اور اُسکی ماں کو بھی قمیتی چیزیں دیں۔ اور اُس نے اور اُسکے ساتھ کے آدمیوں نے کھایا پیا اور رات بھر وہیں رہے۔
پیَدایشؔ ۲۴: ۵۴
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۵۴
صُبح کو وہ اُٹھے اور اُس نے کہا کہ
مجُھے میرے آقا کے پاس روانہ کردو۔“
MrMacBible.com

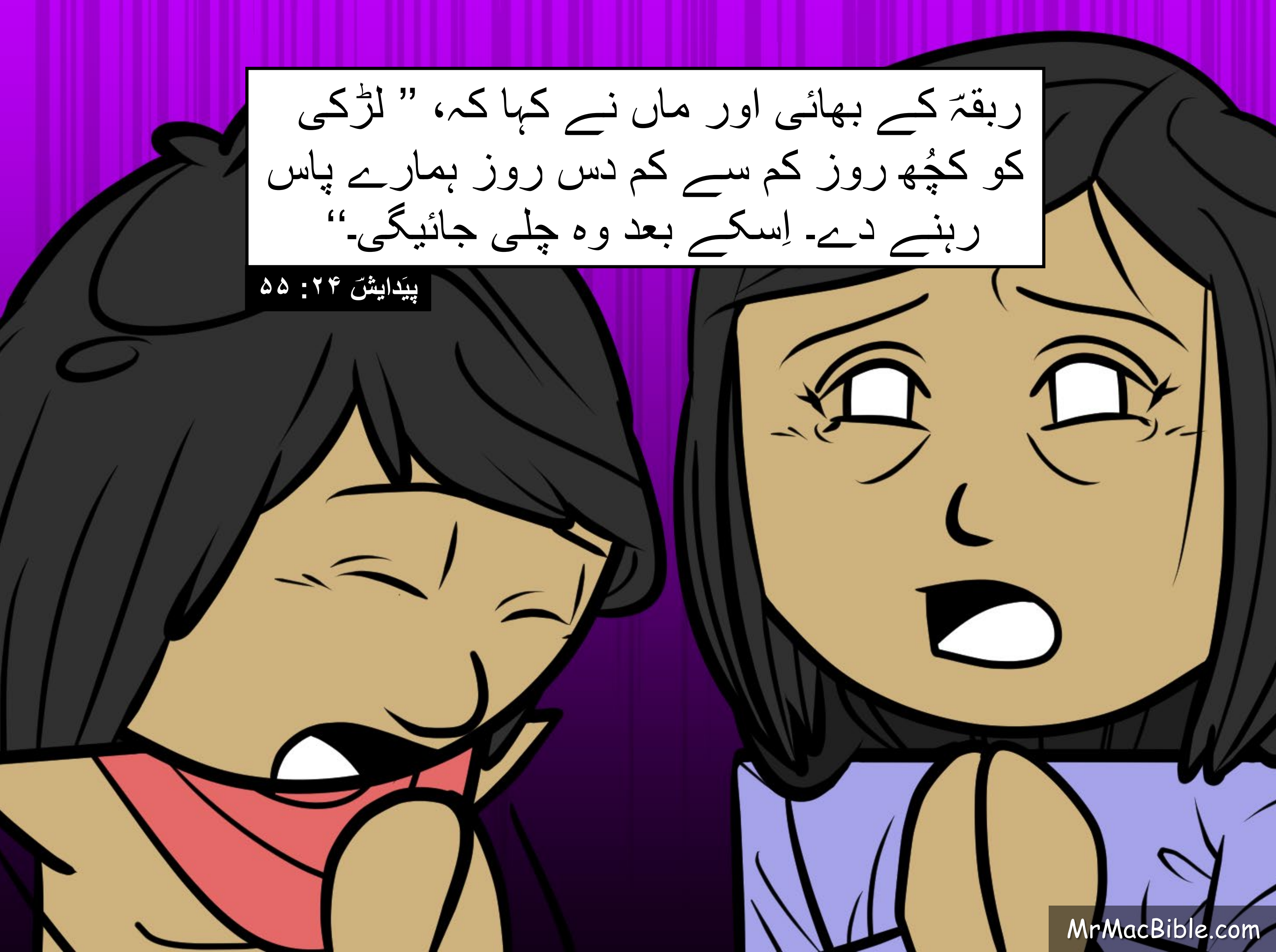

ربقہؔ کے بھائی اور ماں نے کہا کہ، ” لڑکی کو کچُھ روز کم سے کم دس روز ہمارے پاس رہنے دے۔ اِسکے بعد وہ چلی جائیگی۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۵۵
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۵۶
اُس نے اُن سے کہا کہ، ” مجُھے نہ روکو کیونکہ
خُداوند نے میرا سفر مُبارک کیا ہے۔ مجُھے
رُخصت کردو تاکہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔“
MrMacBible.com

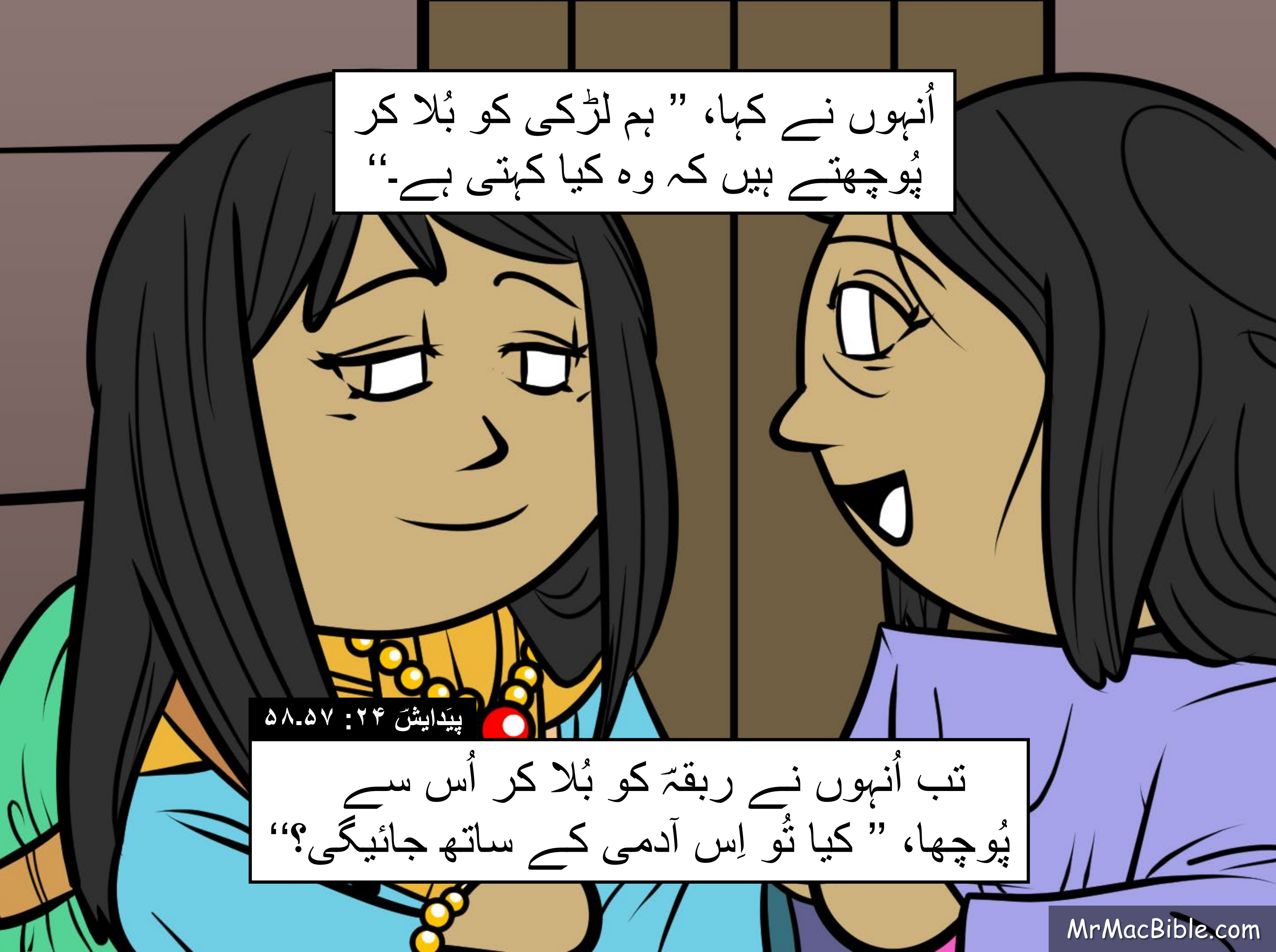
اُنہوں نے کہا، ” ہم لڑکی کو بُلا کر پُوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے۔“
پیَدایشؔ ۲۴: ۵۷۔۵۸
تب اُنہوں نے ربقہؔ کو بُلا کر اُس سے پُوچھا، ” کیا تُو اِس آدمی کے ساتھ جائیگی؟“
MrMacBible.com

اُس نے کہا، ” جاؤنگی۔“
پیَدایشؔ ۲۴ : ۵۸
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۵۹
تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہؔ اور اُسکی دایہ اور
ابرہامؔ کے نوکر اور اُسکے آدمیوں کو رُخصت کیا۔
MrMacBible.com

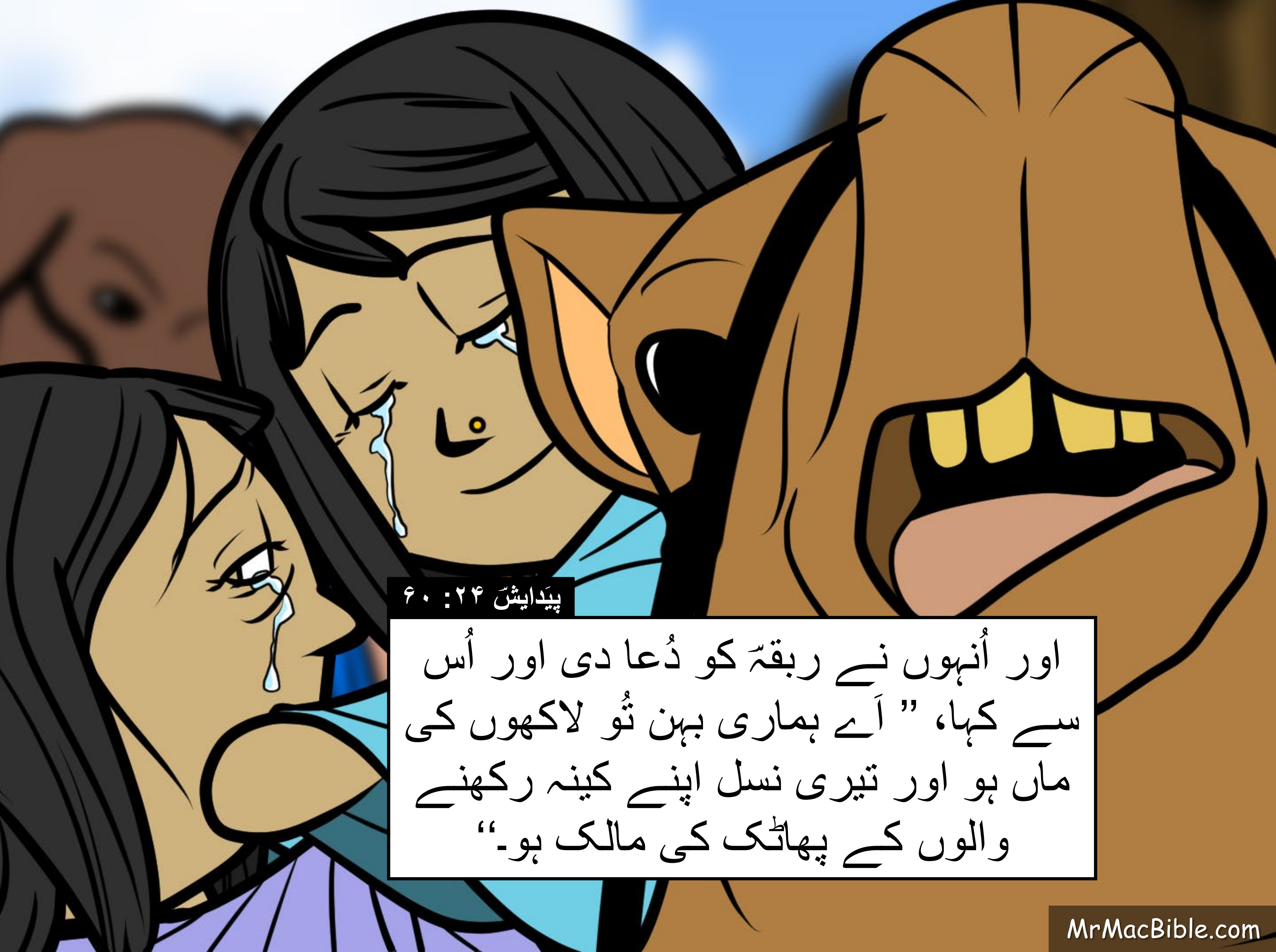
پیَدایشؔ ۲۴: ۶۰
اور اُنہوں نے ربقہؔ کو دُعا دی اور اُس
سے کہا، ” اَے ہماری بہن تُو لاکھوں کی
ماں ہو اور تیری نسل اپنے کینہ رکھنے
والوں کے پھاٹک کی مالک ہو۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۶۱
اور ربقہؔ اور اُسکی سہیلیاں اُٹھ کر اُونٹوں پر
سوار ہُوئیں اور اُس آدمی کے پیچھے ہولیں۔
سو وہ آدمی ربقہؔ کو ساتھ لیکر روانہ ہُؤا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۶۲
اور اِضحاقؔ بیرلحیؔ روئی سے ہوکر چلا آرہا
تھا کیونکہ وہ جنوب کے مُلک میں رہتا تھا۔
MrMacBible.com

??
پیَدایشؔ ۲۴: ۶۳
اور شام کے وقت اِضحاقؔ سوچنے کو میدان میں
گیا اور اُس نے جو آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی تو
کیا دیکھتا ہے کہ اُونٹ چلے آرہے ہیں۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۶۴
اور ربقہؔ نے نگاہ کی اور اِضحاقؔ کو
دیکھ کر اُونٹ پر سے اُتر پڑی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۶۵
اور اُس نے نوکر سے پُوچھا کہ، ” یہ شخص کون ہے جو ہم سے ملنے کو میدان میں چلا آرہا ہے؟ اُس نوکر نے کہا یہ میرا آقا ہے۔ “
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۴: ۶۶
تب اُس نے بُرقع لیکر اپنے اُوپر ڈال لیا۔
نوکر نے جو جو کیا تھا سب اِضحاقؔ کو بتایا۔
MrMacBible.com

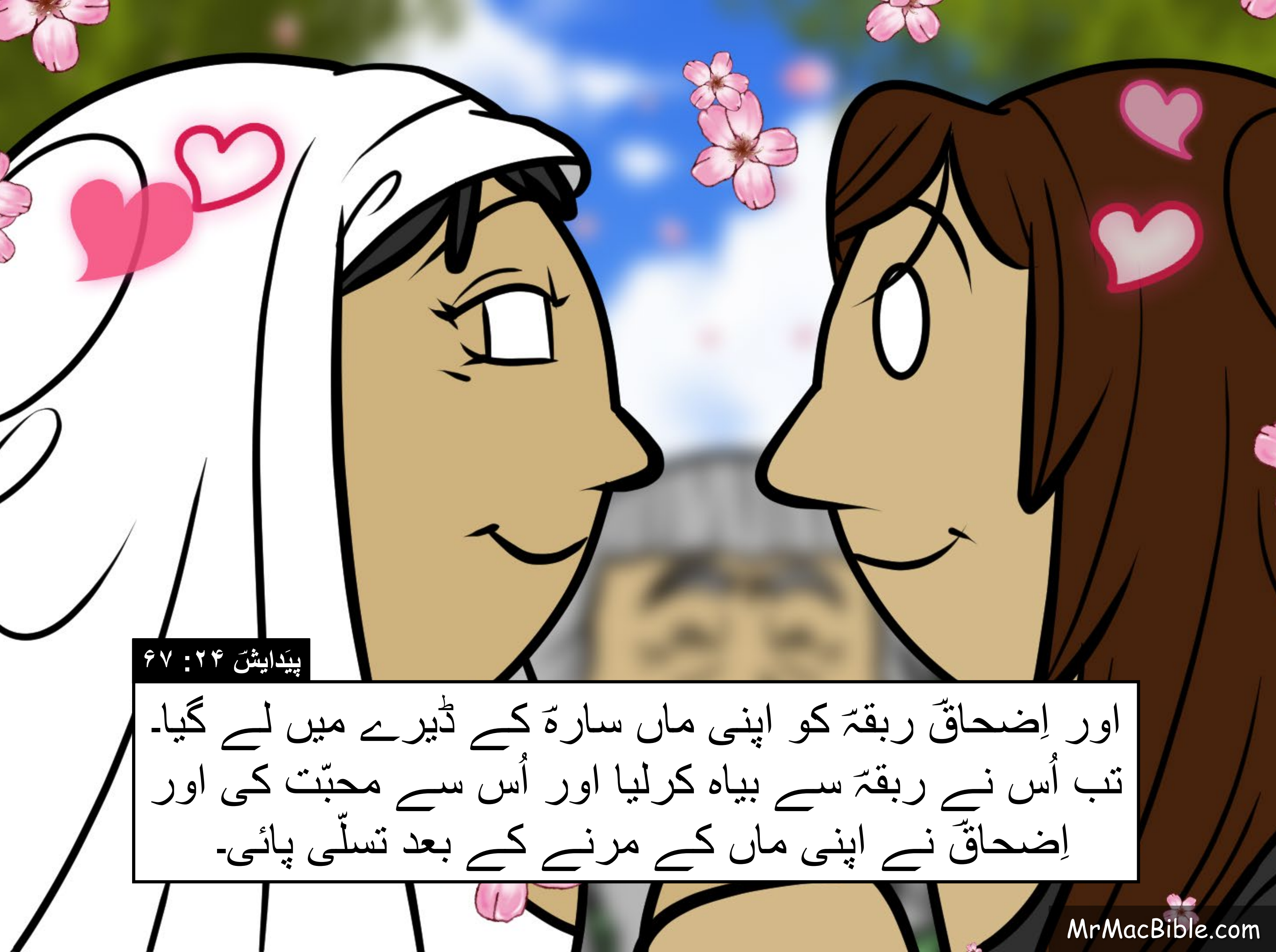
پیَدایشؔ ۲۴: ۶۷
اور اِضحاقؔ ربقہؔ کو اپنی ماں سارہؔ کے ڈیرے میں لے گیا۔ تب اُس نے ربقہؔ سے بیاہ کرلیا اور اُس سے محبّت کی اور اِضحاقؔ نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلّی پائی۔
MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 24:1-6

24:1 Abraham was old, and well advanced in age. The LORD had blessed Abraham in all things.

2 Abraham said to his servant, the elder of his house, who ruled over all that he had, "Please put your hand under my thigh.

3 I will make you swear by the LORD, the God of heaven and the God of the earth, that you shall not take a wife for my son of the daughters of the Canaanites, amongst whom I live.

4 But you shall go to my country, and to my relatives, and take a wife for my son Isaac."

5 The servant said to him, "What if the woman isn't willing to follow me to this land? Must I bring your son again to the land you came from?"

6 Abraham said to him, "Beware that you don't bring my son there again.

بائبل: ۲۴: ۱۔۶

۲۴: ۱۔ اور ابرہامؔ ضیعف اور عُمر رسیدہ ہُوا اور خُداوند نے سب باتوں میں ابرہامؔ کو برکت بخشی تھی۔

۲۔ اور ابرہامؔ نے اپنے گھر کے سالخُوردہ نوکر سے جو اُسکی سب چیزوں کا مُختار تھا کہا تُو اپنا ہاتھ ذرا میری ران کے نیچے رکھ کہ۔

۳۔ میں تجُھ سے خُداوند کی جو زمیں وآسمان کا خُدا ہے قسم لُوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں میں رہتا ہُوں کسی کو میرے بیٹے سے نہیں بیاہیگا۔

۴۔ بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رشتہ داروں کے پاس جاکر میرے بیٹے اِضحاقؔ کے لئے بیوی لائیگا۔

۵۔ اُس نوکر نے اُس سے کہا، ” شاید وہ عورت اِس مُلک میں میرے ساتھ آنا نہ چاہے۔ تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس مُلک میں جہاں سے تُو آیا پھر لے جاؤں؟“

۶۔ تب ابرہامؔ نے اُس سے کہا، ” خبردارتُو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا۔“

BIBLE: Genesis 24:7-11

7 The LORD, the God of heaven—who took me from my father's house, and from the land of my birth, who spoke to me, and who swore to me, saying, 'I will give this land to your offspring—he will send his angel before you, and you shall take a wife for my son from there.

8 If the woman isn't willing to follow you, then you shall be clear from this oath to me. Only you shall not bring my son there again."

9 The servant put his hand under the thigh of Abraham his master, and swore to him concerning this matter.

10 The servant took ten of his master's camels, and departed, having a variety of good things of his master's with him. He arose, and went to Mesopotamia, to the city of Nahor.

11 He made the camels kneel down outside the city by the well of water at the time of evening, the time that women go out to draw water.

بائبل: پیَدایشؔ ۲۴ : ۷۔۱۱

۷۔ ’خُداوند آسمان کا خُدا جو مجُھے میرے باپ کے گھر اور میری زادبُوم سے نکال لایا اور جس نے مجُھ سے باتیں کیں اور قسم کھا کر کہا کہ میَں تیری نسل کو یہ مُلک دُونگا وُہی تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لائے۔

۸۔ ” اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنا نہ چاہے تو تُو میری اِس قسم سے چھُوٹا پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لے جانا۔‘‘

۹۔ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے آقا ابرہامؔ کی ران کے نیچے رکھ کر اُس سے اِس بات کی قسم کھائی۔

۱۰۔ تب وہ نوکر اپنے آقا کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لیکر روانہ ہُؤا اور اُسکے آقا کی اچھّی اچھّی چیزیں اُسکے تھیں۔ اور وہ اُٹھکر مسوپتامیہؔ میں نحورؔ کے شہر کو گیا۔

۱۱۔ اور شام کو جس وقت عورتیں پانی بھرنے آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر باؤلی کے پاس اُونٹوں کو بٹھایا۔

Genesis 24:12 to 16

12 He said, "The LORD, the God of my master Abraham, please give me success today, and show kindness to my master Abraham.

13 Behold, I am standing by the spring of water. The daughters of the men of the city are coming out to draw water.

14 Let it happen, that the young lady to whom I will say, 'Please let down your pitcher, that I may drink,' then she says, 'Drink, and I will also give your camels a drink,'—let her be the one you have appointed for your servant Isaac. By this I will know that you have shown kindness to my master."

15 Before he had finished speaking, behold, Rebekah came out, who was born to Bethuel the son of Milcah, the wife of Nahor, Abraham's brother, with her pitcher on her shoulder.

16 The young lady was very beautiful to look at, a virgin. No man had known her. She went down to the spring, filled her pitcher, and came up.

پیَدایشؔ ۲۴: ۱۲۔۱۶

۱۲۔ اور کہا، " اَے خُداوند میرے آقا ابرہامؔ کے خُدا میں تیری منّت کرتا ہُوں کہ آج تُو میر کام بنادے اور میرے آقا ابرہامؔ پر کرم کر۔"

۱۳۔ دیکھ میں پانی کے چشمہ پر کھڑا ہُوں اور اِس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو آتی ہیں۔

۱۴۔ " سو ایسا ہوکہ جس لڑکی سے میں کہُوں کہ تُو ذرا اپنا گھڑا جھُکا دے تو میں پانی پی لُوں اور وہ کہے کہ لے پی اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پلادونگی تو وہ وُہی ہو جسے تُونے اپنے بندہ اِضحاقؔ کے لئے ٹھہرایا ہے اور اِسی سے میں سمجھ لُونگا کہ تُونے میرے آقا پر کرم کیا ہے۔

۱۵۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ربقہؔ جو ابرہامؔ کے بھائی نحورؔ کی بیوی ملکاہؔ کے بیٹے بیتوایلؔ سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہوئے نکلی۔

۱۶۔ وہ لڑکی نہایت خُوبصورت اور کنواری اور مرد سے نا واقف تھی۔ وہ نیچے پانی کے چشمہ کے پاس گئی اور اپنا گھڑا بھر کر اُوپر آئی۔

Genesis 24:17 to 23

17 The servant ran to meet her, and
said, “Please give me a drink, a little
water from your pitcher.”

18 She said, “Drink, my lord.” She
hurried, and let down her pitcher on her
hand, and gave him a drink.

19 When she had finished giving him a
drink, she said, “I will also draw for your
camels, until they have finished
drinking.”

20 She hurried, and emptied her
pitcher into the trough, and ran again to
the well to draw, and drew for all his
camels. 21 The man looked steadfastly at
her, remaining silent, to know whether
the LORD had made his journey
prosperous or not.

22 As the camels had done drinking,
the man took a golden ring of half a
shekel weight, and two bracelets for her
hands of ten shekels weight of gold,

23 and said, “Whose daughter are
you? Please tell me. Is there room in
your father’s house for us to stay?”

پیَدایشؔ ۲۴: ۱۷ سے ۲۳

۱۷۔ تب وہ نوکر اُس سے ملنے کو دوڑا اور
کہا کہ، ” ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی
مجُھے پلا دے۔“

۱۸۔ اُس نے کہا، ” پیجئے صاحب“ اور فوراً
گھڑے کو ہاتھ پر اُتار اُسے پانی پلایا۔“

۱۹۔ جب اُسے پلا چُکی تو کہنے لگی کہ ، ”
میں تیرے اُونٹوں کے لئے بھی پانی بھر بھر
لاؤنگی جب تک وہ پی نہ چُکیں۔“

۲۰۔ اور فوراً اپنے گھڑے کو حَوض میں خالی
کرکے پھر باؤلی کی طرف پانی بھرنے دَوڑی
گئی اور اُسکے سب اُونٹوں کے لئے بھرا۔ ۲۱۔ وہ
آدمی چُپ چاپ اُسے غور سے دیکھتا رہا تاکہ
معلوم کرے کہ خُداوند نے اُسکا سفر مُبارک کیا
ہے یا نہیں۔

۲۲۔ اور جب اُونٹ پی چُکے تو اُس شخص
نے نِصف مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال
سونے کے دو کڑے اُسکے ہاتھوں کے لئے
نکالے۔

۲۳۔ اور کہا کہ ذرا مجُھے بتا کہ تُو کس کی
بیٹی ہے؟ اور کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے
ٹکنے کی جگہ ہے؟

Genesis 24:24 to 30

24 She said to him, “I am the daughter of Bethuel the son of Milcah, whom she bore to Nahor.”

25 She said moreover to him, “We have both straw and feed enough, and room to lodge in.” 26 The man bowed his head, and worshipped the LORD.

27 He said, “Blessed be the LORD, the God of my master Abraham, who has not forsaken his loving kindness and his truth towards my master. As for me, the LORD has led me on the way to the house of my master’s relatives.”

28 The young lady ran, and told her mother’s house about these words. 29 Rebekah had a brother, and his name was Laban. Laban ran out to the man, to the spring.

30 When he saw the ring, and the bracelets on his sister’s hands, and when he heard the words of Rebekah his sister, saying, “This is what the man said to me,” he came to the man. Behold, he was standing by the camels at the spring.

پیَدایشؔ ۲۴: ۲۴ سے ۳۰

۲۴۔ اُس نے اُس سے کہا کہ، ” میں بیتوایلؔ کی بیٹی ہُوں۔ وہ ملکاہؔ کا بیٹا ہے جو نحورؔ سے اُسکے ہُوا۔“

۲۵۔ اور یہ بھی اُس سے کہا کہ، ” ہمارے پاس بھُوسا اور چارا بہت ہے اور ٹکنے کی جگہ بھی ہے۔“ ۲۶۔ تب اُس آدمی نے جُھک کر خُداوند کو سجدہ کیا۔

۲۷۔ اور کہا، ” خُداوند میرے آقا ابرہامؔ کا خُدا مُبارک ہو جس نے میرے آقا کو اپنے کرم اور راستی سے محروم نہیں رکھّا اور مجُھے تو خُداوند ٹھیک راہ پر چلا کر میرے آقا کے بھائیوں کے گھر لایا۔“

۲۸۔ تب اُس لڑکی نے دَوڑ کر اپنی ماں کے گھر میں یہ سب حال کہہ سُنایا۔ ۲۹۔ اور ربقہؔ کا بھائی تھا جسکا نام لابنؔ تھا۔ وہ باہر پانی کے چشمہ پر اُس آدمی کے پاس دَوڑا گیا۔

۳۰۔ اور یُوں ہُوا کہ جب اُس نے وہ نتھ دیکھی اور کڑے بھی جو اُسکی بہن کے ہاتھوں میں تھے اور اپنی بہن ربقہؔ کا بیان بھی سُن لیا کہ، ” اُس شخص نے مجُھ سے اَیسی اَیسی باتیں کیں“ تو وہ اُس کے پاس آیا۔ اور دیکھا کہ وہ چشمہ کے نزدیک اُونٹوں کے پاس کھڑا ہے۔

Genesis 24:31 to 36

31 He said, “Come in, you blessed of
the LORD. Why do you stand outside? 24
She said to him, “I am the daughter of
Bethuel the son of Milcah, whom she
bore to Nahor.” For I have prepared the
house, and room for the camels.”

32 The man came into the house, and he unloaded the camels. He gave straw and feed for the camels, and water to wash his feet and the feet of the men who were with him.

33 Food was set before him to eat, but he said, “I will not eat until I have told my message.”

Laban said, “Speak on.”

34 He said, “I am Abraham’s servant.
35 The LORD has blessed my master
greatly. He has become great. The LORD has given him flocks and herds, silver and gold, male servants and female servants, and camels and donkeys.

36 Sarah, my master’s wife, bore a son to my master when she was old. He has given all that he has to him.

پیَدایشؔ ۲۴: ۳۱ سے ۳۶

۳۱۔ تب اُس سے کہا کہ، ” اَے تُو جو خُداوند کی طرف سے مُبارک ہے اندر چل۔ باہر کیوں کھڑا ہے؟ میں نے گھر کو اور اُونٹوں کے لئے بھی جگہ کو تیات کرلیا ہے۔“

۳۲۔ پس وہ آدمی گھر میں آیا اور اُس نے اُسکے اُونٹوں کو کھولا اور اُونٹوں کے لئے بھُوسا اور چارا اور اُسکے اور اُسکے ساتھ کے آدمیوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا۔

۳۳۔ اور کھانا اُسکے آگے رکھّا گیا پر اُس نے کہا کہ، ” میں جب تک اپنا مطلب بیان نہ کرلُوں نہیں کھاؤنگا۔

اُس (لابن) نے کہا اچھّا کہہ۔“

۳۴۔ تب اُس نے کہا کہ، ” میں ابرہامؔ کا نوکر
ہُوں۔ ۳۵۔ اور خُداوند نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور بہت بڑا آادمی ہوگیا ہے۔“اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور سونا چاندی اور لَونڈیاں اور غلام اور اُونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔

۳۶۔ اور میرے آقا کی بیوی سارہؔ کے جب وہ بُڑھیا ہوگئی اُس سے ایک بیٹا ہُؤا۔ اُسی کو اُس نے اپنا سب کچُھ دیدیا ہے۔

Genesis 24:37 to 42

37 My master made me swear, saying, 'You shall not take a wife for my son from the daughters of the Canaanites, in whose land I live,...

38 but you shall go to my father's house, and to my relatives, and take a wife for my son.'

39 I asked my master, 'What if the woman will not follow me?'

40 He said to me, 'The LORD, before whom I walk, will send his angel with you, and prosper your way. You shall take a wife for my son from my relatives, and of my father's house.

41 Then you will be clear from my oath, when you come to my relatives. If they don't give her to you, you shall be clear from my oath.'

42 I came today to the spring, and said, 'The LORD, the God of my master Abraham, if now you do prosper my way which I go—

پیَدایشؔ ۲۴: ۳۷ سے ۴۲

۳۷۔ اور میرے آقا نے مجُھے قسم دیکر کہا ہے کہ تُو کنعانیوں کی -- بیٹیوں میں سے جنکے مُلک میں مَیں رہتا ہُوں کسی کو میرے بیٹے سے نہ بیاہنا۔

۳۸۔ بلکہ تُو میرے باپ کے گھر اور میرے رشتہ داروں میں جانا اور میرے بیٹے کے لئے بیوی لانا۔

۳۹۔ تب میں اپنے آقا سے کہا شاید وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے۔

۴۰۔ تب اُس نے مجُھ سے کہا کہ خُداوند جسکے حضور میں چلتا ہُوں اپنا فرشتہ تیرے آگے بھیجیگا اور تیرا سفر مُبارک کریگا۔ تُومیرے رشتہ داروں اور میرے باپ کے خاندان سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لانا۔

۴۱۔ اور جب تُو میرے خاندان میں جا پہنچیگا تب میری قسم سے چھُوٹیگا اور اگر وہ کوئی لڑکی نہ دیں تو بھی تُو میری قسم سے چھُوٹا۔

۴۲۔ سو میں آج پانی کے اُس چشمہ پر آکر کہنے لگا اَے خُداوند میرے آقا ابرہامؔ کے خُدا اگر تُو میرے سفر کو جو میں کررہا ہُوں مُبارک کرتا ہے۔

Genesis 24:43 to 46

43 behold, I am standing by this spring of water. Let it happen, that the maiden who comes out to draw, to whom I will say, "Please give me a little water from your pitcher to drink,"

44 then she tells me, "Drink, and I will also draw for your camels,"—let her be the woman whom the LORD has appointed for my master's son.'

45 Before I had finished speaking in my heart, behold, Rebekah came out with her pitcher on her shoulder. She went down to

the spring, and drew. I said to her, 'Please let me drink.'

46 She hurried and let down her pitcher from her shoulder, and said, 'Drink, and I will also give your camels a drink.' So I drank, and she also gave the camels a drink.

پیَدایشؔ ۲۴: ۴۳ سے ۴۶

۴۳۔ ۔ تو دیکھ میں پانی کے چشمہ کے پاس کھڑا ہوتا ہُوں۔ اور اَیسا ہوکہ جو لڑکی پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ، " ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی مجُھے پلا دے۔"

۴۴۔ اور وہ مجھُے کہے کہ، " تُو بھی پی اور میں تیرے اُونٹوں کے لئے بھی بھردُونگی۔" تو وہی عورت ہو جسے خُداوند نے میرے آقا کے بیٹے کے لئے ٹھہرایا ہے۔

۴۵۔ میں دِل میں یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ربقہؔ اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہُوئے باہر نکلی۔ اور نیچے چشمہ کے پاس گئی

اور پانی بھرا۔ تب میں نے اُس سے کہا ذرا مجھُے پانی پلا دے۔

۴۶۔ اُس نے فوراً اپنا گھڑا کندھے پر سے اُتارا اور کہا لے پی اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پلاؤنگی۔ سو میں نے پیا اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پلایا۔

Genesis 24:47 to 51

47 I asked her, and said, 'Whose daughter are you?' She said, 'The daughter of Bethuel, Nahor's son, whom Milcah bore to him.' I put the ring on her nose, and the bracelets on her hands.

48 I bowed my head, and worshipped the LORD, and blessed the LORD, the God of my master Abraham, who had led me in the right way to take my master's brother's daughter for his son.

49 Now if you will deal kindly and truly with my master, tell me. If not, tell me, that I may turn to the right hand, or to the left."

50 Then Laban and Bethuel answered, "The thing proceeds from the LORD. We can't speak to you bad or good."

"Behold, Rebekah is before you. Take her, and go, and let her be your master's son's wife, as the LORD has spoken."

پیَدایشؔ ۲۴: ۴۷ سے ۵۱

۴۷۔ پھر میں نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کس کی بیٹی ہے؟ اُس نے کہا میں بیتوایلؔ کی بیٹی ہُوں۔ وہ نحورؔ کا بیٹا ہے جو ملکاہؔ سے پیدا ہُوا۔ پھر میں نے اُسکی ناک میں نتھ اور اُسکے ہاتھوں میں کڑے پہنادے۔

۴۸۔ اور میں نے جھُک کر خُداوند کو سجدہ کیا اور خُداوند اپنے آقا ابرہامؔ کے خُدا کو مُبارک کہا جس نے مجُھے ٹھیک راہ پر چلایا کہ اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لیجاؤں۔

۴۹۔ " سو اب اگر تُم کرم اور راستی سے میرے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہتے ہو تو مجُھے بتاؤ اور اگر نہیں تو کہدو تاکہ میں دہنی یا بائیں طرف پھر جاؤں۔"

۵۰۔ تب لابنؔ اور بیتوایلؔ نے جواب دیا کہ، " یہ بات خُداوند کی طرف سے ہُوئی ہے۔ ہم تجُھے کچُھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔"

۵۱۔ " دیکھ ربقہؔ تیرے سامنے موجود ہے۔ اُسے لے اور جا اور خُداوند کے قول کے مُطابق اپنے آقا کے بیٹے سے اُسے بیاہ دے۔"

Genesis 24:52 to 58

52 When Abraham's servant heard their words, he bowed himself down to the earth to the LORD.

53 The servant brought out jewels of silver, and jewels of gold, and clothing, and gave them to Rebekah. He also gave precious things to her brother and her mother.

54 They ate and drank, he and the men who were with him, and stayed all night. They rose up in the morning, and he said, "Send me away to my master."

55 Her brother and her mother said, "Let the young lady stay with us a few days, at least ten. After that she will go."

56 He said to them, "Don't hinder me, since the LORD has prospered my way. …Send me away that I may go to my master."

57 They said, "We will call the young lady, and ask her." 58 They called Rebekah, and said to her, "Will you go with this man?" She said, "I will go."

پیَدایشؔ ۲۴: ۵۲ سے ۵۸

۵۲۔ جب ابرہامؔ کے نوکر نے اُنکی باتیں سُنیں تو زمین تک جھُک کر خُداوند کو سجدہ کیا۔

۵۳۔ اور نوکر نے چاندی اور سونے کے زیور اور لباس نکال کر ربقہؔ کو دئے۔ اور اُسکے بھائی اور اُسکی ماں کو بھی قمیتی چیزیں دیں۔

۵۴۔ اور اُس نے اور اُسکے ساتھ کے آدمیوں نے کھایا پیا اور رات بھر وہیں رہے۔ صُبح کو وہ اُٹھے اور اُس نے کہا کہ مجُھے میرے آقا کے پاس روانہ کردو۔''

۵۵۔ ربقہؔ کے بھائی اور ماں نے کہا کہ، " لڑکی کو کچُھ روز کم سے کم دس روز ہمارے پاس رہنے دے۔ اِسکے بعد وہ چلی جائیگی۔''

۵۶۔ اُس نے اُن سے کہا کہ، " مجُھے نہ روکو کیونکہ خُداوند نے میرا سفر مُبارک کیا ہے۔ مجُھے رُخصت کردو تاکہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔''

۵۷۔ اُنہوں نے کہا، " ہم لڑکی کو بُلا کر پُوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے۔''۵۸۔ تب اُنہوں نے ربقہؔ کو بُلا کر اُس سے پُوچھا، " کیا تُو اِس آدمی کے ساتھ جائیگی؟ اُس نے کہا، " جاؤنگی۔''

Genesis 24:59 to 64

59 They sent away Rebekah, their sister, with her nurse, Abraham's servant, and his men.

60 They blessed Rebekah, and said to her, "Our sister, may you be the mother of thousands of ten thousands, and let your offspring possess the gate of those who hate them."

61 Rebekah arose with her ladies. They rode on the camels, and followed the man. The servant took Rebekah, and went his way.

62 Isaac came from the way of Beer Lahai Roi, for he lived in the land of the South.

63 Isaac went out to meditate in the field at the evening. He lifted up his eyes and looked. Behold, there were camels coming.

64 Rebekah lifted up her eyes, and when she saw Isaac, she got off the camel.

پیَدایشؔ ۲۴: ۵۹ سے ۶۴

۵۹۔ تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہؔ اور اُسکی دایہ اور ابرہامؔ کے نوکر اور اُسکے آدمیوں کو رُخصت کیا۔

۶۰۔ اور اُنہوں نے ربقہؔ کو دُعا دی اور اُس سے کہا، " اَے ہماری بہن تُو لاکھوں کی ماں ہو اور تیری نسل اپنے کینہ رکھنے والوں کے پھاٹک کی مالک ہو۔"

۶۱۔ اور ربقہؔ اور اُسکی سہیلیاں اُٹھ کر اُونٹوں پر سوار ہُوئیں اور اُس آدمی کے پیچھے ہولیں۔ سو وہ آدمی ربقہؔ کو ساتھ لیکر روانہ ہُوا۔

۶۲۔ اور اِضحاقؔ بیرلحیؔ روئی سے ہوکر چلا آرہا تھا کیونکہ وہ جنوب کے مُلک میں رہتا تھا۔

۶۳۔ اور شام کے وقت اِضحاقؔ سوچنے کو میدان میں گیا اور اُس نے جو آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی تو کیا دیکھتا ہے کہ اُونٹ چلے آرہے ہیں۔

۶۴۔ اور ربقہؔ نے نگاہ کی اور اِضحاقؔ کو دیکھ کر اُونٹ پر سے اُتر پڑی۔

Genesis 24:65 to 67

65 She said to the servant, “Who is the man who is walking in the field to meet us?”

The servant said, “It is my master.”

She took her veil, and covered herself.

66 The servant told Isaac all the things that he had done. 67 Isaac brought her into his mother Sarah’s tent, and took Rebekah, and she became his wife. He loved her. So Isaac was comforted after his mother’s death.

پیَدایشؔ ۲۴: ۶۵ سے ۶۶

۶۵۔ اور اُس نے نوکر سے پُوچھا کہ، ” یہ شخص کون ہے جو ہم سے ملنے کو میدان میں چلا آرہا ہے؟

اُس نوکر نے کہا، ’’یہ میرا آقا ہے۔‘‘

تب اُس نے بُرقع لیکر اپنے اُوپر ڈال لیا۔

۶۶۔ نوکر نے جو جو کیا تھا سب اِضحاقؔ کو بتایا۔ ۶۷۔ اور اِضحاقؔ ربقہؔ کو اپنی ماں سارہؔ کے ڈیرے میں لے گیا۔ تب اُس نے ربقہؔ سے بیاہ کرلیا اور اُس سے محبّت کی اور اِضحاقؔ نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلّی پائی۔

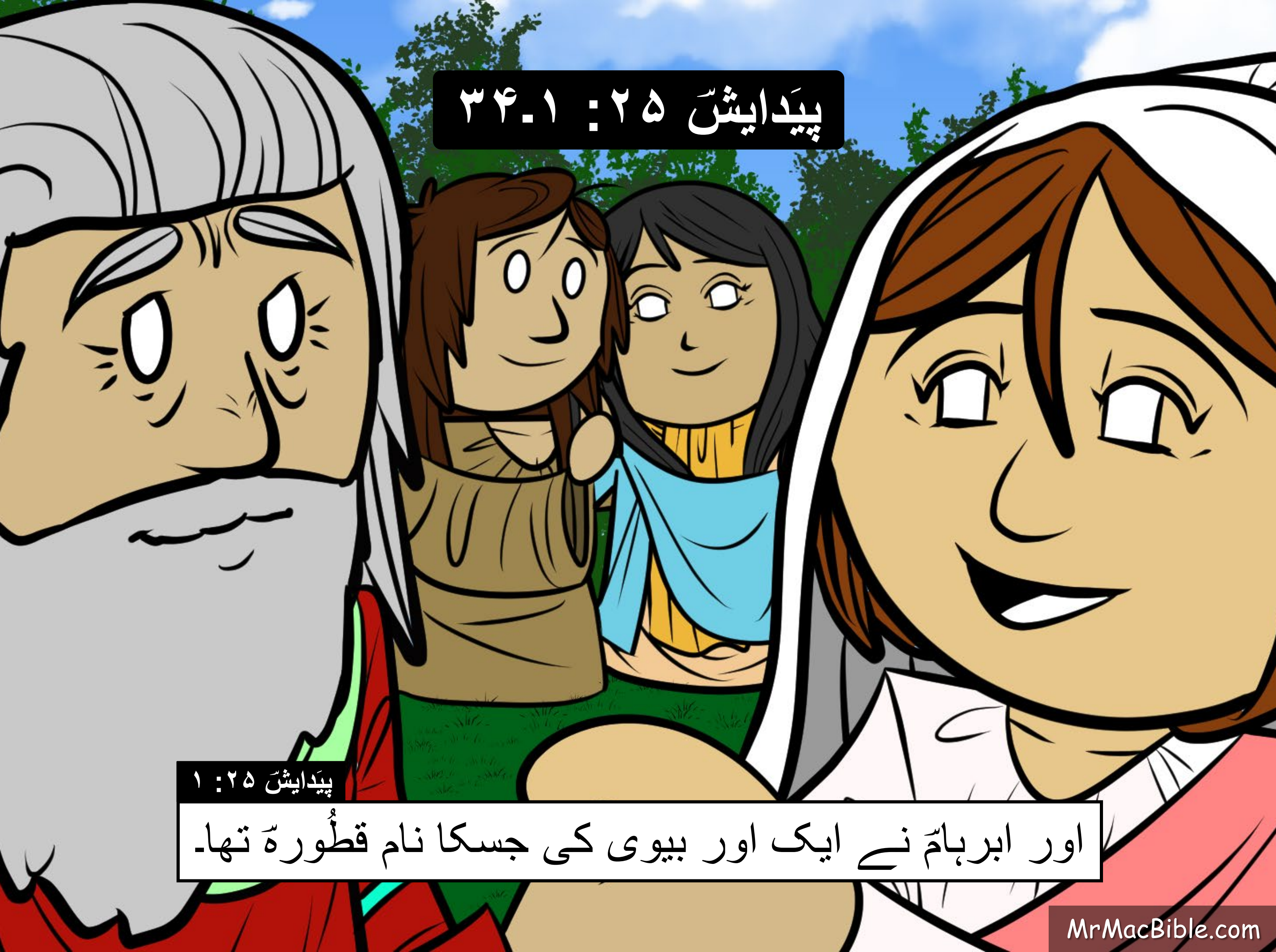
پیَدایشؔ ۲۵ : ۱۔۳۴
پیَدایشؔ ۲۵ : ۱
اور ابرہامؔ نے ایک اور بیوی کی جسکا نام قطُورہؔ تھا۔
MrMacBible.com

پیدایشؔ ۲۵ : ۲
اور اُس سے زمرانؔ اور یُقسانؔ اور مِدانؔ
اور مِدیانؔ اور اِسباقؔ اور سُوخؔ پیدا ہُوئے۔
MrMacBible.com

اور یُقسانؔ سے سباؔ اور ددانؔ پیدا ہُوئے۔
پیدایشؔ ۲۵: ۳
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵ : ۴-۵
اور ددانؔ کی اَولاد سے اسُوری اور لطُوسی اور لُومی
تھے۔ اور مدیانؔ کے بیٹے عیفاہؔ اور عفرؔ اور حنُوکؔ
اور ابیداعؔ اور الدوعاؔ تھے۔ یہ سب بنی قطوُرہؔ تھے۔
MrMacBible.com

اور ابرہامؔ نے سب کچُھ اِضحاقؔ کو دیا۔ اور اپنی
حرموں کے بیٹوں کو ابرہامؔ نے بہت کچُھ اِنعام دیکر
پیَدایشؔ ۲۵ : ۵
MrMacBible.com

اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اِضحاقؔ کے پاس سے
مشرق کی طرف یعنی مشرق کے مُلک میں بھیج دیا۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۶
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵: ۷-۸
اور ابرہامؔ کی کُل عُمر جب تک کہ وہ جیتا رہا ایک سَو پچھتّر برس کی ہوئی۔ تب ابرہامؔ نے دم چھوڑ دیا اور خوب بُڑھاپے میں نہایت ضیعف اور پُوری عُمر کا ہوکر وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵ : ۹
اور اُسکے بیٹے اِضحاقؔ اور اسمٰعیلؔ نے مکفیلہؔ کے
غار میں جو ممرےؔ کے سامنے حتی صُحرؔ کے بیٹے
عفرونؔ کے کھیت میں ہے اُسے دفن کیا۔ یہ وہی
کھیت ہے جسے ابرہامؔ نے بنی حِتؔ سے خریدا تھا۔
MrMacBible.com

SARAH
ABRAHAM
پیَدایشؔ ۲۵: ۱۰
وہیں ابرہامؔ اور اُسکی بیوی سارہؔ دفن ہُوئے۔
MrMacBible.com

ربقہؔ
اِضحاقؔ
پیَدایشؔ ۲۵ : ۱۱
اور ابرہامؔ کی وفات کے بعد خُدا نے اُسکے بیٹے اِضحاقؔ کو
برکت بخشی اور اِضحاقؔ بیرلحیؔ روئی کے نزدیک رہتا تھا۔
MrMacBible.com

ہاجرہؔ
اسمٰعیلؔ
پیَدایشؔ ۲۵ : ۱۲
یہ نسب نامہ ابرہامؔ کے بیٹے اِسمٰعیلؔ کا ہے جو ابرہامؔ
سے سارہؔ کی لونڈی ہاجرہؔ مصری کے بطن سے پیدا ہُؤا۔
MrMacBible.com

اور اسمٰعیلؔ کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ یہ نام ترتیب وار اُنکی پیِدایش کے مُطابق ہیں۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۱۳۔۱۵
اسمٰعیلؔ کا پہلوٹھا نبایوتؔ تھا۔ پھر قیدارؔ اور ادبیئلؔ اور مبسامؔ۔ اور مشماعؔ اور دُومہؔ اور مسّاؔ۔ حددؔ اور تیماؔ اور یطُورؔ اور نفیسؔ اور قدمہ۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵: ۱۶
یہ اسمٰعیلؔ کے بیٹے ہیں اور اِن ہی کے ناموں
سے اِنکی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہُوئیں اور
یہی بارہ اپنے اپنے قبیلہ کے سردار ہُوئے۔
MrMacBible.com

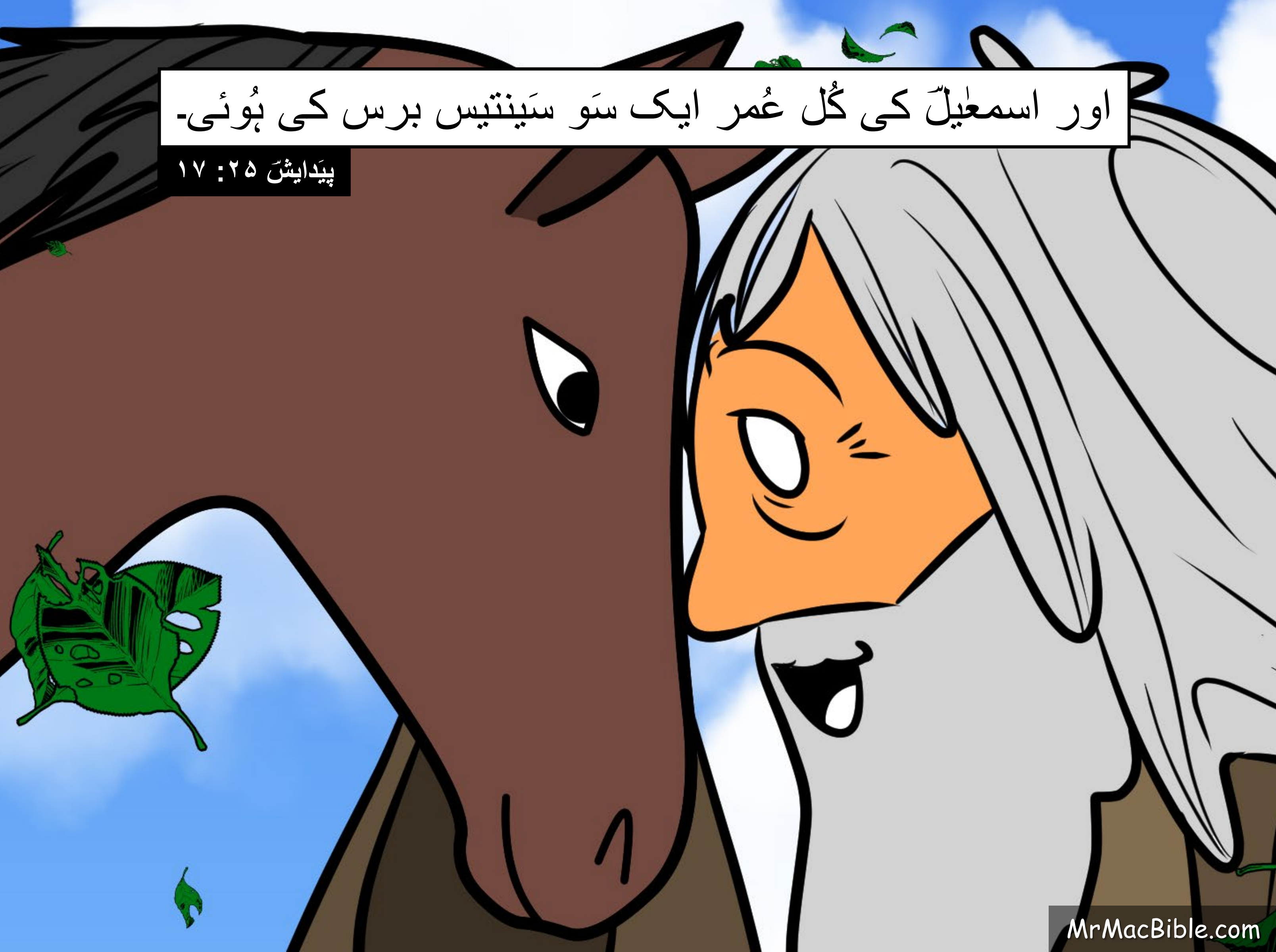
اور اسمٰعیلؑ کی کُل عُمر ایک سَو سَینتیس برس کی ہُوئی۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۱۷
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵: ۱۷
تب اُس نے دم چھوڑ دیا اور وفات
پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔
MrMacBible.com

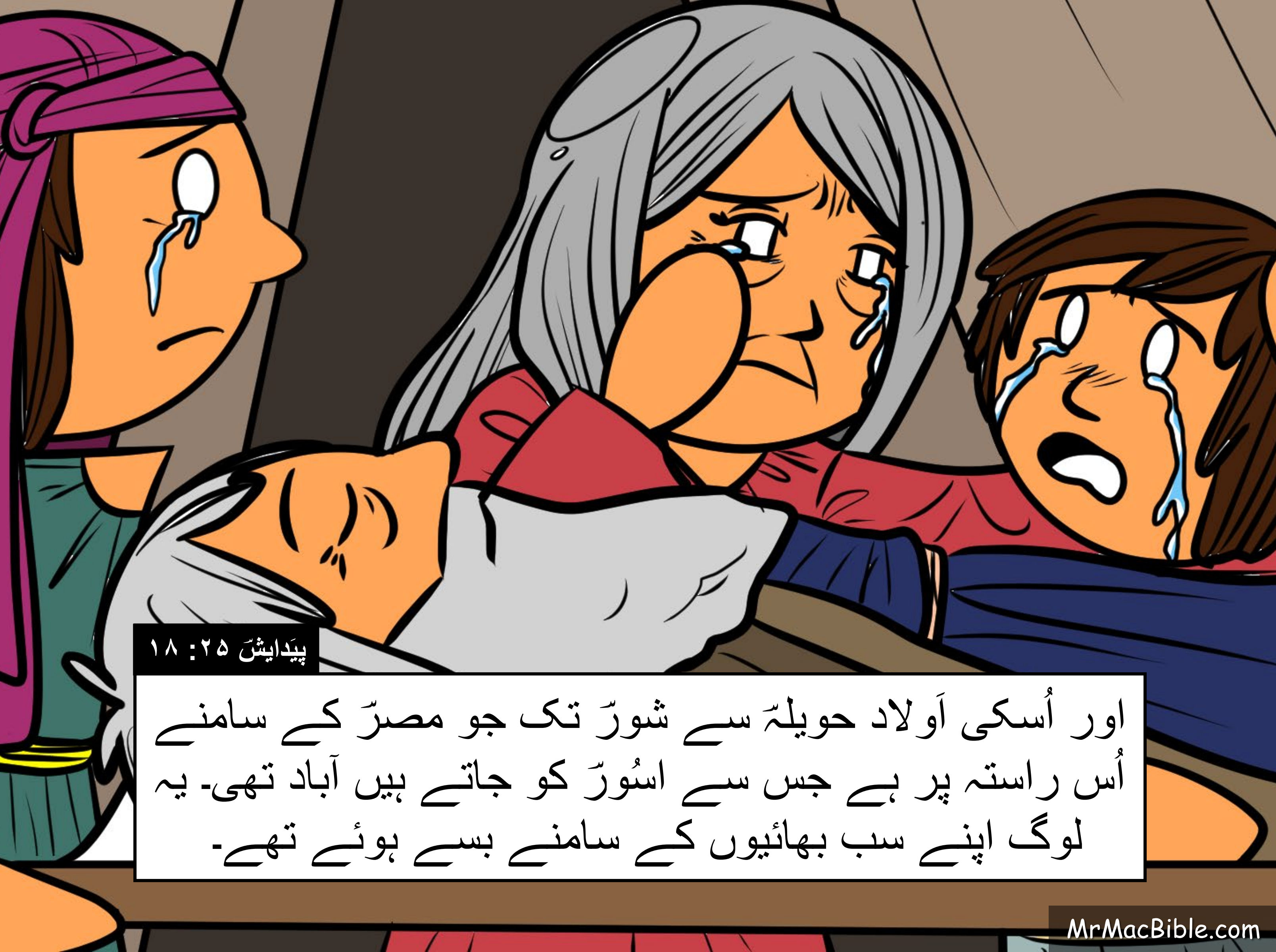
پیَدایشؔ ۲۵: ۱۸
اور اُسکی اَولاد حویلہؔ سے شورؔ تک جو مصرؔ کے سامنے
اُس راستہ پر ہے جس سے اسُورؔ کو جاتے ہیں آباد تھی۔ یہ
لوگ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسے ہوئے تھے۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵: ۱۹
اور ابرہامؔ کے بیٹے اضحاقؔ کا نسب
نامہ یہ ہے۔ ابرہامؔ سے اِضحاقؔ پیدا ہُؤا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵: ۲۰
اِضحاقؔ چالیس برس کا تھا جب اُس نے ربقہؔ
سے بیاہ کیا جو فدّانؔ ارام کے باشندہ بیتوایلؔ
ارامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی۔
MrMacBible.com

بالوں والا اورایڑی پکڑنے والا
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۱-۳۴
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۱
اور اِضحاقؔ نے اپنی بیوی کے لے
خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی۔
MrMacBible.com

اور خُداوند نے اُسکی دُعا قبول کی
اور اُسکی بیوی ربقہؔ حامِلہ ہُوئی۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۱
MrMacBible.com

پیَدایشَ ۲۵ : ۲۲
اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مُزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو میں جیتی کیوں ہُوں؟ اور وہ خُداوند سے پُوچھنے گئی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵: ۲۳
خُداوند نے اُسے کہا، ” دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں
اور وہ دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ
الگ ہوجائینگے اور ایک قبیلہ دُوسرے قبیلہ سے
زور آور ہوگا اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا۔“
MrMacBible.com

اور جب اُسکے وضع حمل کے دن پورے تو
کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں تَوائم ہیں۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۴
MrMacBible.com

اور پہلا جو پیدا ہُؤا تو سُرخ تھا ور اُوپر سے ایسا
جیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسوؔ رکھّا۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۶
MrMacBible.com

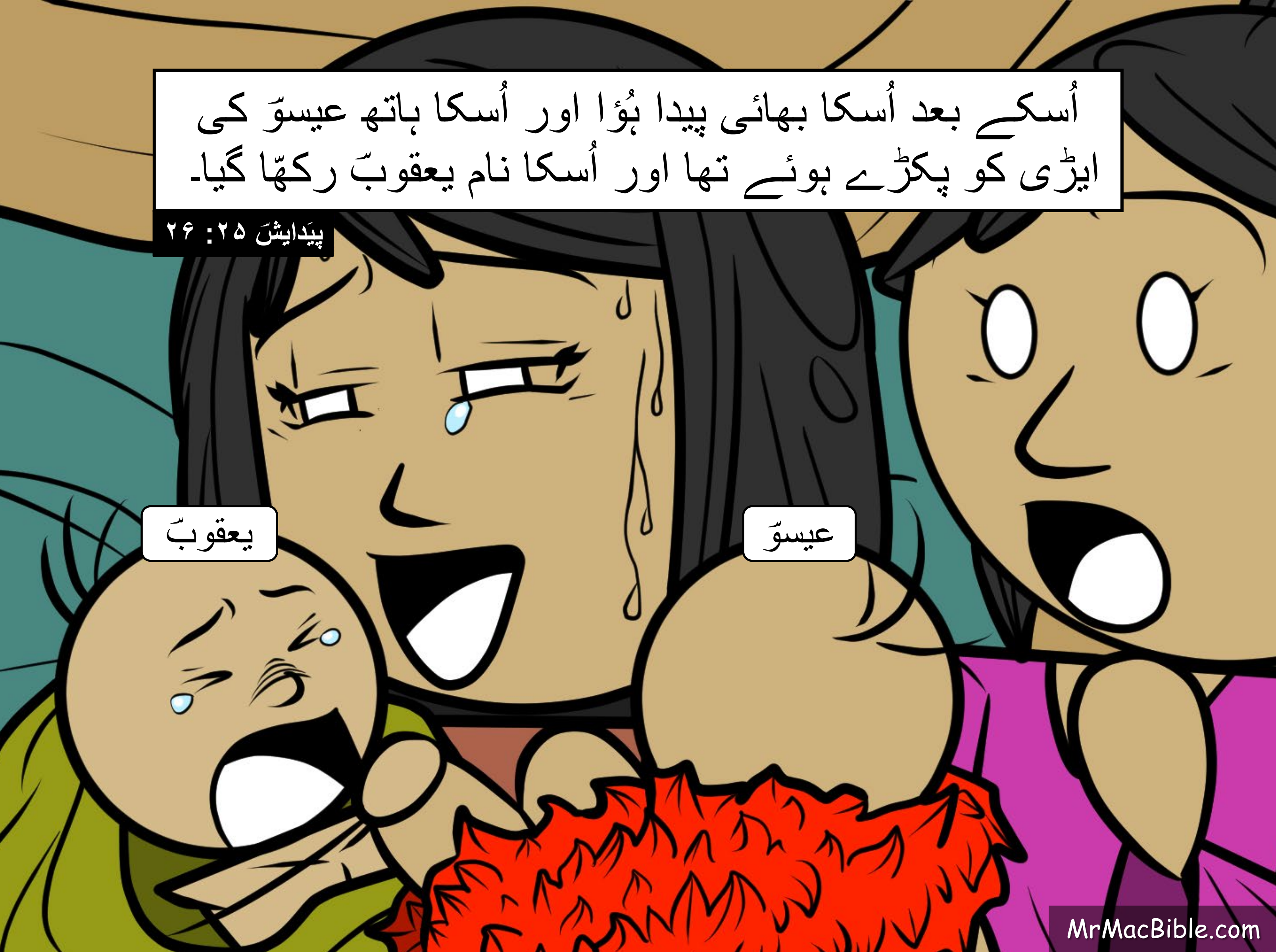
اُسکے بعد اُسکا بھائی پیدا ہُؤا اور اُسکا ہاتھ عیسوؔ کی
ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا اور اُسکا نام یعقوبؔ رکھّا گیا۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۶
یعقوبؔ
عیسوؔ
MrMacBible.com

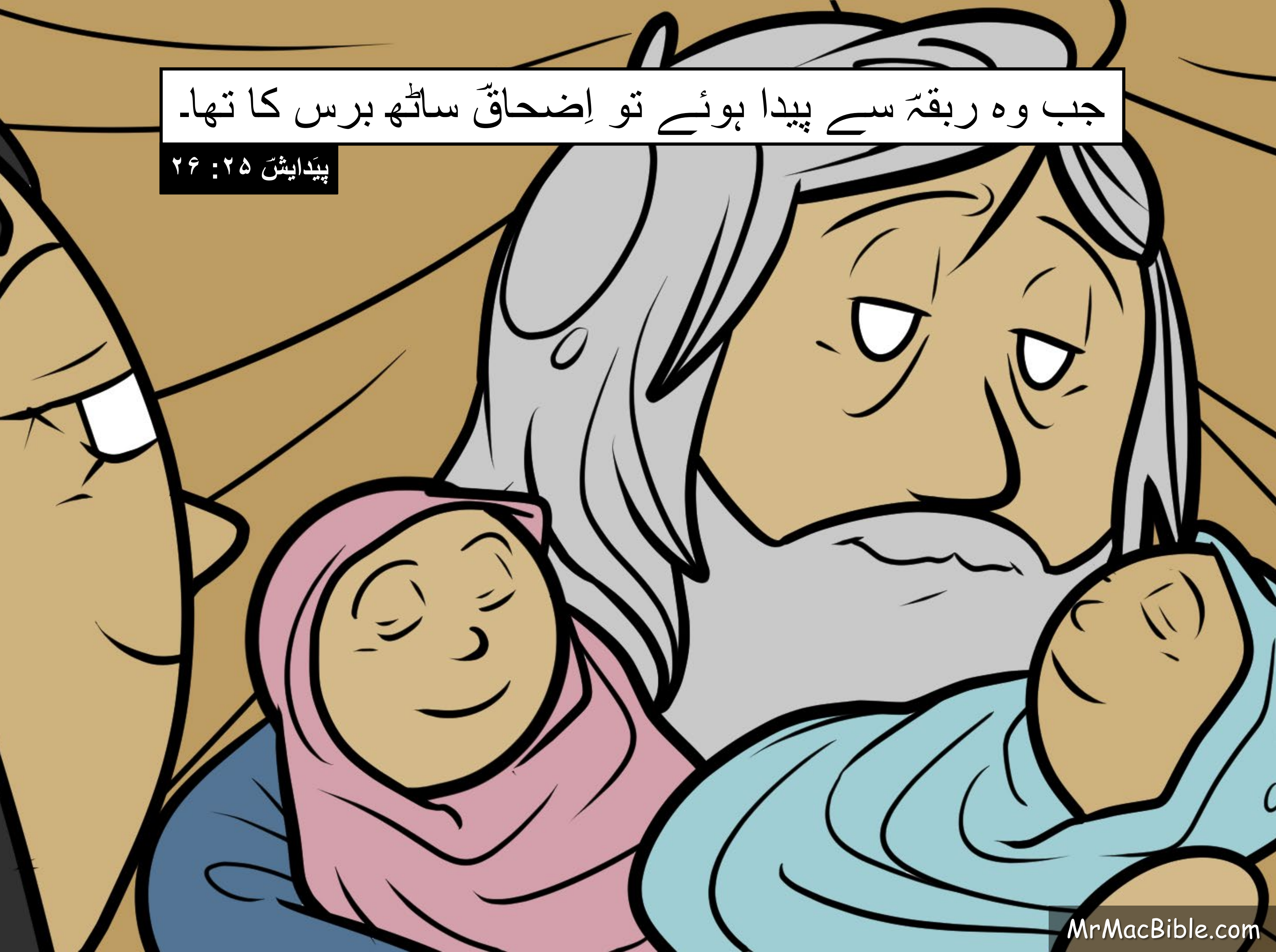
جب وہ ربقہؔ سے پیدا ہوئے تو اِضحاقؔ ساٹھ برس کا تھا۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۶
MrMacBible.com

اور وہ لڑکے بڑھے اور عیسوؔ شکار میں ماہر ہوگیا اور جنگل میں
رہنے لگا اور یعقوبؔ سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۷
MrMacBible.com

اور اِضحاقؔ عیسوؔ کو پیار کرتا تھا کیونکہ
وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۸۔۲۹
اور ربقہؔ یعقوبؔ کو پیار کرتی تھی۔ اور یعقوبؔ نے دال پکائی
MrMacBible.com

اور عیسوؔ جنگل سے آیا اور بے دم ہورہا تھا۔
پیَدایشؔ ۲۵: ۲۹۔۳۰
اور عیسوؔ نے یعقوبؔ سے کہا کہ، ” یہ جو لال لال ہے مجُھے کھلا دے کیونکہ میں بے دم ہورہا ہُوں۔“ اِسی لئے اُسکا نام ادومؔ بھہ ہوگیا۔
MrMacBible.com

تب یعقوبؔ نے کہا، ” تُو آج اپنا
پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے۔“
پیَدایشؔ ۲۵: ۳۱۔۳۲
عیسوؔ نے کہا، ” دیکھ میں تو مرا جاتا
ہُوں پہلوٹھے کا حق میرے کس کام آئیگا؟“
MrMacBible.com

تب یعقوبؔ نے کہا کہ، ” آج ہی مجھ سے قسم کھا۔“
پیَدایشؔ ۲۵: ۳۳
اُس نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے
اپنا پہلوٹھا کا حق یعقوبؔ کے ہاتھ بیچ دیا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۵: ۳۴
تب یعقوبؔ نے عیسوؔ کو روٹی اور مسُور کی
دال دی۔ وہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا۔ یُوں
عیسوؔ نے اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا۔
MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 25:1-8

25:1 Abraham took another wife, and
her name was Keturah. 2 She bore him
Zimran, Jokshan, Medan, Midian, Ishbak,
and Shuah.

3 Jokshan became the father of
Sheba, and Dedan. The sons of Dedan
were Asshurim, Letushim, and Leummim.

4 The sons of Midian were Ephah,
Epher, Hanoch, Abida, and Eldaah. All
these were the children of Keturah.

5 Abraham gave all that he had to
Isaac, 6 but Abraham gave gifts to the
sons of Abraham's concubines. While he
still lived, he sent them away from Isaac
his son, eastward, to the east country.

7 These are the days of the years of
Abraham's life which he lived: one
hundred and seventy-five years.

8 Abraham gave up his spirit, and died
at a good old age, an old man, and full of
years, and was gathered to his people.

بائبل: پیَدایشؔ ۲۵ : ۱ سے ۸

۲۵ : ۱۔ اور ابرہامؔ نے ایک اور بیوی کی جسکا
نام قطُورہؔ تھا۔ ۲۔ اور اُس سے زمرانؔ اور یُقسانؔ
اور مِدانؔ اور مِدیانؔ اور اِسباقؔ اور سُوخؔ پیدا ہُوئے۔

۳۔ اور یُقسانؔ سے سباؔ اور ددانؔ پیدا ہُوئے۔ اور
ددانؔ کی اَولاد سے اسُوری اور لطُوسی اور لُومی
تھے۔

۴۔اور مدیانؔ کے بیٹے عیفاہؔ اور عفرؔ اور حنُوکؔ
اور ابیداعؔ اور الدوعاؔ تھے۔ یہ سب بنی قطُورہؔ تھے۔

۵۔ اور ابرہامؔ نے سب کچُھ اِضحاقؔ کو دیا۔ ۶۔
اور اپنی حرموں کے بیٹوں کو ابرہامؔ نے بہت کچُھ
اِنعام دیکر اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اِضحاقؔ
کے پاس سے مشرق کی طرف یعنی مشرق کے
مُلک میں بھیج دیا۔

۷۔ اور ابرہامؔ کی کُل عُمر جب تک کہ وہ جیتا
رہا ایک سَو پچھتّر برس کی ہوئی۔

۸۔ تب ابرہامؔ نے دم چھوڑ دیا اور خوب
بُڑھاپے میں نہایت ضیعف اور پُوری عُمر کا ہوکر
وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔

BIBLE: Genesis 25:9-16

9 Isaac and Ishmael, his sons, buried
him in the cave of Machpelah, in the field
of Ephron, the son of Zohar the Hittite,
which is near Mamre, 10 the field which
Abraham purchased from the children of
Heth. Abraham was buried there with
Sarah, his wife.

11 After the death of Abraham, God
blessed Isaac, his son. Isaac lived by Beer
Lahai Roi.

12 Now this is the history of the
generations of Ishmael, Abraham's son,
whom Hagar the Egyptian, Sarah's
servant, bore to Abraham.

13 These are the names of the sons of
Ishmael, by their names, according to the
order of their birth: the firstborn of
Ishmael, Nebaioth, then Kedar, Adbeel,
Mibsam, 14 Mishma, Dumah, Massa, 15
Hadad, Tema, Jetur, Naphish, and
Kedemah.

16 These are the sons of Ishmael, and
these are their names, by their villages,
and by their encampments: twelve princes,
according to their nations.

بائبل: پیَدایشؔ ۲۵: ۹ سے ۱۶

۹۔ اور اُسکے بیٹے اِضحاقؔ اور اسمٰعیلؔ نے
مکفیلہؔ کے غار میں جو ممرےؔ کے سامنے حتی
صُحرؔ کے بیٹے عفرونؔ کے کھیت میں ہے اُسے
دفن کیا۔ ۱۰۔ یہ وہی کھیت ہے جسے ابرہامؔ نے بنی
حِتؔ سے خریدا تھا۔ وہیں ابرہامؔ اور اُسکی بیوی
سارہؔ دفن ہُوئے۔

۱۱۔ اور ابرہامؔ کی وفات کے بعد خُدا نے اُسکے
بیٹے اِضحاقؔ کو برکت بخشی اور اِضحاقؔ بیرلحیؔ
روئی کے نزدیک رہتا تھا۔

۱۲۔ یہ نسب نامہ ابرہامؔ کے بیٹے اِسمٰعیلؔ کا ہے
جو ابرہامؔ سے سارہؔ کی لونڈی ہاجرہؔ مصری کے
بطن سے پیدا ہُؤا۔

۱۳۔ اور اسمٰعیلؔ کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ یہ نام
ترتیب وار اُنکی پیِدایش کے مُطابق ہیں۔ اسمٰعیلؔ کا
پہلوٹھا نبایوتؔ تھا۔ پھر قیدارؔ اور ادبیئلؔ اور مبسامؔ۔
۱۴۔ اور مشماعؔ اور دُومہؔ اور مسّاؔ۔ ۱۵۔حددؔ اور
تیماؔ اور یطُورؔ اور نفیسؔ اور قدمہ۔

۱۶۔ یہ اسمٰعیلؔ کے بیٹے ہیں اور اِن ہی کے
ناموں سے اِنکی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہُوئیں
اور یہی بارہ اپنے اپنے قبیلہ کے سردار ہُوئے۔

Genesis 25:17 to 22

17 These are the years of the life of Ishmael: one hundred and thirty-seven years. He gave up his spirit and died, and was gathered to his people.

18 They lived from Havilah to Shur that is before Egypt, as you go towards Assyria. He lived opposite all his relatives.

19 This is the history of the generations of Isaac, Abraham's son. Abraham became the father of Isaac.

20 Isaac was forty years old when he took Rebekah, the daughter of Bethuel the Syrian of Paddan Aram, the sister of Laban the Syrian, to be his wife.

21 Isaac entreated the LORD for his wife, because she was barren. The LORD was entreated by him, and Rebekah his wife conceived.

22 The children struggled together within her. She said, "If it is like this, why do I live?" She went to enquire of the LORD.

پیَدایشؔ ۲۵: ۱۷ سے ۲۲

۱۷۔ اور اسمعٰیلؔ کی کُل عُمر ایک سَو سَینتیس برس کی ہُوئی۔ تب اُس نے دم چھوڑ دیا اور وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔

۱۸۔ اور اُسکی اَولاد حویلہؔ سے شورؔ تک جو مصرؔ کے سامنے اُس راستہ پر ہے جس سے اسُورؔ کو جاتے ہیں آباد تھی۔ یہ لوگ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسے ہوئے تھے۔

۱۹۔ اور ابرہامؔ کے بیٹے اضحاقؔ کا نسب نامہ یہ ہے۔ ابرہامؔ سے اِضحاقؔ پیدا ہُؤا۔

۲۰۔ اِضحاقؔ چالیس برس کا تھا جب اُس نے ربقہؔ سے بیاہ کیا جو فدّانؔ ارام کے باشندہ بیتوایلؔ ارامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی۔

۲۱۔ اور اِضحاقؔ نے اپنی بیوی کے لے خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی۔ اور خُداوند نے اُسکی دُعا قبول کی اور اُسکی بیوی ربقہؔ حامِلہ ہُوئی۔

۲۲۔ اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مُزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو میں جیتی کیوں ہُوں؟ اور وہ خُداوند سے پُوچھنے گئی۔

Genesis 25:23 to 28

23 The LORD said to her, "Two nations are in your womb. Two peoples will be separated from your body.

The one people will be stronger than the other people. The elder will serve the younger."

24 When her days to be delivered were fulfilled, behold, there were twins in her womb.

25 The first came out red all over, like a hairy garment. They named him Esau.

26 After that, his brother came out, and his hand had hold on Esau's heel. He was named Jacob. Isaac was sixty years old when she bore them.

27 The boys grew. Esau was a skilful hunter, a man of the field. Jacob was a quiet man, living in tents.

28 Now Isaac loved Esau, because he ate his venison. Rebekah loved Jacob.

پیَدایشؔ ۲۵: ۲۳ سے ۲۸

۲۳۔ خُداوند نے اُسے کہا، ” دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں اور وہ دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ الگ ہوجائینگے اور ایک قبیلہ دُوسرے قبیلہ سے زور آور ہوگا اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا۔“

۲۴۔ اور جب اُسکے وضع حمل کے دن پپورے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں تَوائم ہیں۔

۲۵۔ اور پہلا جو پیدا ہُؤا تو سُرخ تھا ور اُوپر سے ایسا جیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسوؔ رکھّا۔

۲۶۔ اُسکے بعد اُسکا بھائی پیدا ہُؤا اور اُسکا ہاتھ عیسوؔ کی ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا اور اُسکا نام یعقوبؔ رکھّا گیا۔ جب وہ ربقہؔ سے پیدا ہوئے تو اِضحاقؔ ساٹھ برس کا تھا۔

۲۷۔ اور وہ لڑکے بڑھے اور عیسوؔ شکار میں ماہر ہوگیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقوبؔ سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا۔

۲۸۔ اور اِضحاقؔ عیسوؔ کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا۔ اور ربقہؔ یعقوبؔ کو پیار کرتی تھی۔

Genesis 25:29 to 34

29 Jacob boiled stew. Esau came in from the field, and he was famished.

30 Esau said to Jacob, “Please feed me with some of that red stew, for I am famished.” Therefore his name was called Edom.

31 Jacob said, “First, sell me your birthright.”

32 Esau said, “Behold, I am about to die. What good is the birthright to me?”

33 Jacob said, “Swear to me first.”

He swore to him. He sold his birthright to Jacob.

34 Jacob gave Esau bread and lentil stew. He ate and drank, rose up, and went his way. So Esau despised his birthright.

Jacob tricks Isaac… then Esau swears to kill Jacob!

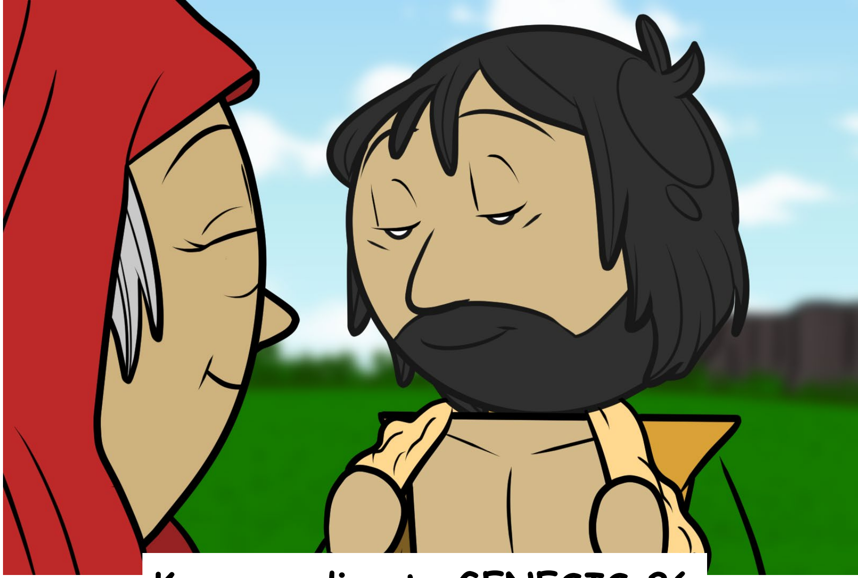

Keep reading to GENESIS 26

Genesis 25:29 to 34

پیدایشؔ ۲۵: ۲۹ سے ۳۴

۲۹۔ اور یعقوبؔ نے دال پکائی اور عیسوؔ جنگل سے
آیا اور بے دم ہورہا تھا۔

۳۰۔ اور عیسوؔ نے یعقوبؔ سے کہا کہ، " یہ جو لال
لال ہے مجُھے کھلا دے کیونکہ میں بے دم ہورہا
ہُوں۔" اِسی لئے اُسکا نام ادومؔ بھہ ہوگیا۔

۳۱۔ تب یعقوبؔ نے کہا، " تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق
میرے ہاتھ بیچ دے۔"

۳۲۔ عیسوؔ نے کہا، " دیکھ میں تو مرا جاتا ہُوں
پہلوٹھے کا حق میرے کس کام آئیگا؟"

۳۳۔ تب یعقوبؔ نے کہا کہ، آج ہی مجھ سے قسم
کھا۔ اُس نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھا
کا حق یعقوبؔ کے ہاتھ بیچ دیا۔

۳۴۔ تب یعقوبؔ نے عیسوؔ کو روٹی اور مسُور کی
دال دی۔ وہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا۔ یُوں عیسوؔ نے
اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا۔

یعقوبؔ نے اِضحاقؔ کو دھوکہ دیا۔۔ تب عیسوؔ
نے یعقوبؔ کو قتل کرنے کی قسم کھائی!